لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَن كَانَ يَرْجُو اللَّهَ وَالْيَوْمَ الْآخِرَ وَذَكَرَ اللَّهَ كَثِيرًا (الاحزاب: ۲۱)

جینے کا اسلامی قرینہ

احادیثِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کی روشنی میں

۲

مرتبہ محمد مسلیم کیانی ایم۔ اے

ناشر المحراب سمن آباد۔ لاہور

قیمت : ۳ روپے

ناشر: اکرام غازی: المحراب سمن آباد، لاہور

مطبع: اُردو ڈائجسٹ پرنٹرز لاہور

تعداد: بار اوّل ایک ہزار مئی ۶۹ء

قیمت: تین روپے

کتابت: شیخ احمد لاہور

۳: مَنْ خَافَ اَدْلَجَ وَ مَنْ اَدْلَجَ بَلَغَ الْمَنْزِلَ اَلَا سِلْعَةَ اللهِ غَالِيَةٌ اَلَا سِلْعَةَ اللهِ الْجَنَّةُ (ترمذی)

جو شخص ڈرتا ہے وہ شروع رات میں چل دیتا ہے، اور جو شروع رات میں چل دیتا ہے وہ عافیت کے ساتھ اپنی منزل پر پہنچ جاتا ہے یاد رکھو اللہ کا سودا سستا نہیں، مہنگا ہے اور بہت قیمتی ہے، یاد رکھو اللہ کا سودا جنت ہے۔

۴: لَا يُدْخِلُ اَحَدًا مِنْكُمْ عَمَلُهُ الْجَنَّةَ وَلَا يُجِيْرُهُ مِنَ النَّارِ وَلَا اَنَا اِلَّا بِرَحْمَةِ اللهِ (مسلم)

تم میں سے کسی کا عمل اس کو جنت میں نہ لے جا سکے گا اور نہ اسے دوزخ سے بچا سکے گا اور میرا بھی یہی حال ہے مگر اللہ کی رحمت اور اس کے کرم سے۔

۵: اَلدُّنْيَا سِجْنُ الْمُؤْمِنِ وَجَنَّةُ الْكَافِرِ (مسلم)

دنیا مومن کا قید خانہ ہے اور کافر کی جنت ہے۔

۶: اَلَا اِنَّ الدُّنْيَا مَلْعُوْنَةٌ مَلْعُوْنٌ مَا فِيْهَا اِلَّا ذِكْرُ اللهِ وَمَا وَالَاهُ وَعَالِمٌ وَمُتَعَلِّمٌ

(ترمذی، ابن ماجہ)

خبردار! دنیا اور جو کچھ دنیا میں ہے اس پر خدا کی پھٹکار ہے سوائے خدا کی یاد کے اور ان چیزوں کے جن کا خدا سے کوئی تعلق اور واسطہ ہے اور سوائے عالم اور طالب علم کے۔

۷ : فَاَنْتُمُ الْیَوْمَ فِیْ دَارِ الْعَمَلِ وَلَا حِسَابَ وَ اَنْتُمْ غَدًا فِیْ دَارِ الْاٰخِرَۃِ وَلَا عَمَلَ : (بہیقی)

تم اس وقت دار العمل میں ہو، اور یہاں حساب اور جزا سزا نہیں ہے اور کل تم دارِ آخرت میں پہنچ جانیوالے ہو اور وہاں کوئی عمل نہ ہو گا۔

---

۸ : لِکُلِّ اُمَّۃٍ فِتْنَۃٌ وَفِتْنَۃُ اُمَّتِیَ الْمَالُ

(ترمذی)

ہر اُمت کے لیے ایک خاص آزمائش ہوتی ہے اور میری امت کی خاص آزمائش مال ہے۔

---

۹ : اِذَا مَاتَ الْمَیِّتُ قَالَتِ الْمَلٰٓئِکَۃُ مَا قَدَّمَ وَقَالَ بَنُوْ اٰدَمَ مَا خَلَّفَ

(البہیقی)

جب مرنے والا مرتا ہے تو فرشتے پوچھتے ہیں اس نے اپنے واسطے آگے کیا اعمل خیر بھیجا اور عام انسان پوچھتے ہیں اس نے کتنا مال چھوڑا۔

---

۱۰ : اِنَّ اَمَامَکُمْ عَقَبَۃً کَئُوْدًا لَا یَجُوْزُھَا الْمُثْقِلُوْنَ فَاُحِبُّ اَنْ اَتَخَفَّفَ لِتِلْکَ الْعَقَبَۃِ (البہیقی)

تمہارے آگے ایک بڑی دشوار گذار گھاٹی ہے اسکو گرانبار اور زیادہ بوجھ والے آسانی سے پار نہ کر سکیں گے اس لیے میں یہی پسند کرتا ہوں کہ اس گھاٹی کو عبور کرنے کیلئے ہلکا پھلکا رہوں

۱۱: اَلْمَرْءُ مَعَ مَنْ اَحَبَّ
(متفق علیہ)

آدمی اس کے ساتھ ہوتا ہے جس سے وہ محبّت کرتا ہے۔

۱۲: اَلرَّجُلُ عَلٰی دِیْنِ خَلِیْلِہٖ فَلْیَنْظُرْ اَحَدُکُمْ مَنْ یُّخَالِلُ۔ (ابوداود، ترمذی)

آدمی اپنے دوست کے دین پر ہوتا ہے پس آدمی کو دیکھ لینا چاہیئے کہ کس سے دوستی کرتا ہے۔

۱۳: کُنْ فِی الدُّنْیَا کَاَنَّکَ غَرِیْبٌ، اَوْعَابِرُ سَبِیْلٍ
(بخاری)

(حضرت ابن عمرؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلم نے میرا شانہ پکڑ کر فرمایا) دنیا میں ایک مسافر یا راہ گیر کی مانند رہو۔

۱۴: مَالِیْ وَلِلدُّنْیَا! مَا اَنَا فِی الدُّنْیَا اِلَّا کَرَاکِبٍ اِسْتَظَلَّ تَحْتَ شَجَرَۃٍ ثُمَّ رَاحَ وَتَرَکَھَا۔
(ترمذی)

مجھے دنیا سے کیا مطلب! میں دنیا میں اس سوار کی طرح ہوں جو ایک درخت کے سایہ میں آرام کرے پھر چلا جائے اور اس کو چھوڑ دے۔

۱۵: اَصْدَقُ کَلِمَۃٍ قَالَھَا

سب سے صحیح بات جو ایک شاعر نے کہی

شَاعِرٌ كَلِمَةُ لَبِيدٍ: أَلَا كُلُّ شَيْءٍ مَا خَلَا اللّٰهَ بَاطِلٌ" (متفق علیہ)

ہے. وہ لبیدؔ (عربی شاعر) کا یہ مصرعہ ہے: "سن لو! اللہ کے سوا ہر چیز بے حقیقت ہے!"

۱۶: تُوُفِّيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَدِرْعُهُ مَرْهُوْنَةٌ عِنْدَ يَهُوْدِيٍّ فِي ثَلَاثِيْنَ صَاعًا مِنْ شَعِيْرٍ (متفق علیہ)

رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے وقت آپ کی ایک زرہ کسی یہودی کے پاس تیس صاع پر رہن رکھی ہوئی تھی.

۱۷: أَكْثِرُوْا ذِكْرَ هَاذِمِ اللَّذَّاتِ: (ترمذی)

لذتوں کو مٹا دینے والی (یعنی موت کو) زیادہ یاد کرو.

۱۸: كُلُّكُمْ رَاعٍ، وَكُلُّكُمْ مَسْئُوْلٌ عَنْ رَعِيَّتِهٖ (متفق علیہ)

تم سب اپنی جگہ جگہ پر ذمہ دار (حکمران) ہو اور تم سے اپنی رعیّت کے متعلق پوچھا جائے گا.

۱۹: لَيْسَ بِخَيْرِكُمْ مَنْ تَرَكَ دُنْيَاهُ لِاٰخِرَتِهٖ وَلَا

تم میں سے اچھا وہ نہیں ہے جو دنیا کو آخرت کے لیے یا آخرت کو دنیا کے لیے چھوڑ

اٰخِرَتَهٗ لِدُنْيَاهُ حَتّٰى يُصِيْبَ مِنْهُمَا جَمِيْعًا فَاِنَّ الدُّنْيَا بَلَاغٌ اِلَى الْاٰخِرَةِ وَلَا تَكُوْنُوْا كَلًّا عَلَى النَّاسِ	دے بلکہ وہ ہے جو دونوں میں سے حصہ پائے۔ بے شک دنیا آخرت تک پہنچنے کا ذریعہ ہے۔ اور لوگوں پر (مالی) بوجھ نہ بنو۔

---

(۶) اللہ کی محبوب ترین چیز

لَيْسَ شَيْءٌ اَحَبَّ اِلَى اللّٰهِ تَعَالٰى مِنْ قَطْرَتَيْنِ وَاَثَرَيْنِ قَطْرَةِ دُمُوْعٍ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ، وَقَطْرَةِ دَمٍ تُهْرَاقُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ، وَاَمَّا الْاَثَرَيْنِ فَاَثَرٌ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ تَعَالٰى وَاَثَرٌ فِيْ فَرِيْضَةٍ مِنْ فَرَائِضِ اللّٰهِ تَعَالٰى : (ترمذی)	اللہ تعالیٰ کو کوئی چیز اتنی محبوب نہیں جتنے کہ دو قطرے اور دو نشان۔ دو قطروں میں سے ایک وہ قطرہ جو اللہ کے ڈر سے گرے اور دوسرا خون کا قطرہ جو اللہ کی راہ میں بہایا جاتے۔ اور ایک نشان وہ جو اللہ کے راستہ میں ہو اور دوسرا وہ جو اللہ کے فرائض میں سے کسی ایک فرض کے سلسلہ میں لگے۔

(۷) نبی ؐ کے محبوب ترین ساتھی

اِنَّ مِنْ اَحَبِّكُمْ اِلَيَّ وَ	قیامت کے دن مجھے سب سے زیادہ پسندیدہ

اَقْرَبِکُمْ مِنِّیْ مَجْلِسًا یَوْمَ الْقِیَامَۃِ اَحَاسِنُکُمْ اَخْلَاقًا وَاِنَّ اَبْغَضَکُمْ اِلَیَّ وَ اَبْعَدَکُمْ مِنِّیْ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ الثَّرْثَارُوْنَ وَالْمُتَشَدِّقُوْنَ وَالْمُتَفَیْهِقُوْنَ (اَلْمُتَکَبِّرُوْنَ) (ترمذی)

اور مجھ سے سب سے زیادہ قریب وہ لوگ ہونگے جو اچھے اخلاق والے ہیں اور مجھے سب سے زیادہ ناپسند اور مجھ سے سب سے زیادہ دور وہ ہونگے جو زیادہ باتونی بچرب زبان اور تصنع سے بات کرنے والے متکبّر ہونگے۔ (ترمذی)

(۸) قیامت میں بدترین آدمی

اِنَّ مِنْ اَشَرِّ النَّاسِ عِنْدَ اللّٰهِ مَنْزِلَۃً یَوْمَ الْقِیَامَۃِ الرَّجُلُ یُفْضِیْ اِلَی الْمَرْاَۃِ وَتُفْضِیْ اِلَیْهِ ثُمَّ یَنْشُرُ سِرَّهَا۔ (مسلم)

قیامت میں اللہ کے یہاں بدترین درجہ اس آدمی کا ہوگا جو عورت کے ساتھ اور عورت اس کے ساتھ باہم بے تکلّف ہو، پھر وہ مرد اس کا راز پھیلائے

---

(۹) بہترین کمائی

خَیْرُ الْکَسْبِ کَسْبُ الْمَعَالِیْ اِذَا نَصَحَ (امام احمد)

بہترین کمائی بلندیوں کا حصول ہے جبکہ (انکا حاصل کرنیوالا) خیر خواہی کرے۔

۱۰۔ مسلمانوں میں بہترین لوگ

خِيَارُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْاٰنَ وَعَلَّمَهٗ (ابن ماجہ)

تم میں سے بہترین لوگ وہ ہیں جو خود قرآن پڑھیں اور دوسروں کو سکھائیں۔

(۱۱) بدترین دعوت

بِئْسَ الطَّعَامُ طَعَامُ الْوَلِيْمَةِ يُدْعٰى اِلَيْهَا الْاَغْنِيَاءُ وَيُتْرَكُ الْفُقَرَاءُ (صحیحین)

سب سے بُری دعوت ولیمہ کا وہ کھانا ہے جس میں امیروں کو بلایا جائے اور غریبوں کو چھوڑ دیا جائے۔

(۱۲) کامل ترین مومن کی تعریف

اَكْمَلُ الْمُؤْمِنِيْنَ اِيْمَانًا اَحْسَنُهُمْ خُلُقًا وَخِيَارُكُمْ خِيَارُكُمْ لِنِسَائِهِمْ: (ترمذی)

کامل مومن وہ ہے جو اخلاق میں اور اپنے گھر والوں کے لئے اچھا ہے۔

(۱۳) دنیا کی بہترین دولت

اَلدُّنْیَا مَتَاعٌ وَّخَیْرُ مَتَاعِهَا الْمَرْاَۃُ الصَّالِحَۃُ

(مسلم)

دنیا ایک سروسامان ہے اور اس کی بہترین دولت نیک بیوی ہے

(۱۴) اِنسان میں سب سے بُری بات

شَرُّ مَا فِیْ رَجُلٍ شُحٌّ هَالِعٌ وَّجُبْنٌ خَالِعٌ

(ابوداؤد)

انسان میں سب سے بُری بات کڑھا دینے والی حرص اور گھبرا دینے والی بزدلی ہے۔

(۱۵) سب سے بڑا جہاد

اَفْضَلُ الْجِهَادِ کَلِمَۃُ عَدْلٍ عِنْدَ سُلْطَانٍ جَائِرٍ

(ابوداؤد - ترمذی)

سب سے افضل جہاد جابر سلطان کے منہ پر انصاف کی بات کہنا ہے

(۱۶) اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ عمل

کَانَ اَحَبَّ الدِّیْنِ اِلَیْهِ مَادَوَامَ

اللہ تعالیٰ کو وہی عبادت اور عمل

صَاحِبُهُ عَلَيْهِ

(متفق علیه)

زیادہ محبوب ہے جس کو کرنے والا پابندی سے ہمیشہ کرے۔

(۱۷) مسلمان کے چھ حقوق

حَقُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ سِتٌّ: إِذَا لَقِيتَهُ فَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَإِذَا دَعَاكَ فَأَجِبْهُ وَإِذَا اسْتَنْصَحَكَ فَانْصَحْ لَهُ، وَإِذَا عَطَسَ فَحَمِدَ اللَّهَ فَشَمِّتْهُ وَإِذَا مَرِضَ فَعُدْهُ، وَإِذَا مَاتَ فَاتَّبِعْهُ

(مسلم)

مسلمان پر مسلمان کے چھ حق ہیں.

۱. جب ملاقات ہو تو سلام کرے.

۲. دعوت دی جائے تو قبول کرے.

۳. جب نصیحت چاہے تو خیر خواہی کرے

۴: جب چھینک آئے اسے اور وہ الحمدللہ کہے تو یرحمک اللہ کہے

۵: بیمار ہو تو اس کی عیادت کرے.

۶: فوت ہو جائے تو اس کے جنازے کے ساتھ ہو۔

(۱۸) حضورؐ کی ایک نصیحت

يَا عَائِشَةُ إِيَّاكِ وَمُحَقَّرَاتِ الذُّنُوبِ فَإِنَّ لَهَا مِنَ اللَّهِ طَالِبًا

(ابن ماجه)

اے عائشہ اپنے آپ کو ان گناہوں سے بچانے کی کوشش اور فکر کرو. جنکو حقیر اور معمولی سمجھا جاتا ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ کیطرف سے انکی بھی باز پرس ہونیوالی ہے

(۱۹) قیامت میں چار سوال

لَا تَزُوْلُ قَدَمَا عَبْدٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَتّٰى يُسْأَلَ عَنْ عُمُرِهٖ فِيْمَ أَفْنَاهُ، وَعَنْ عِلْمِهٖ فِيْمَ فَعَلَ، وَعَنْ مَالِهٖ مِنْ أَيْنَ اكْتَسَبَهٗ وَفِيْمَ أَنْفَقَهٗ، وَعَنْ جِسْمِهٖ فِيْمَ أَبْلَاهُ : (ترمذی)

کسی بندے کے قدم اسوقت تک نہ ہٹیں گے جب تک کہ چار باتوں کے متعلق نہ پوچھ لیا جائے گا۔

۱: اسکی عمر کے متعلق کہ کس میں فنا کی۔
۲: عمل کے متعلق کہ کیا کام کیئے۔
۳: مال کے متعلق کہ کہاں سے کمایا اور کہاں خرچ کیا۔ اور
۴: جسم کے متعلق کہ کس میں پرانا کیا۔

(۲۰) اللہ کے سات محبوب بندے

سَبْعَةٌ يُظِلُّهُمُ اللّٰهُ فِيْ ظِلِّهٖ يَوْمَ لَا ظِلَّ إِلَّا ظِلُّهٗ :

سات آدمی ہیں جن پر اللہ تعالیٰ اپنا سایہ کرے گا جس دن سوائے خدا کے سایہ کے اور کوئی سایہ نہ ہو گا۔

إِمَامٌ عَادِلٌ: وَشَابٌّ نَشَأَ فِيْ عِبَادَةِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، وَرَجُلٌ قَلْبُهٗ مُعَلَّقٌ

۱: منصف حاکم (۲) وہ جوان جس نے اللہ عزّ وجلّ کی عبادت میں نشوونما پائی (۳) وہ جسکا دل مسجد میں اٹکا رہے

فِي الْمَسَاجِدِ، وَرَجُلاَنِ تَحَابَّا فِي اللهِ اجْتَمَعَا عَلَيْهِ وَتَفَرَّقَا عَلَيْهِ وَرَجُلٌ دَعَتْهُ امْرَأَةٌ ذَاتَ مَنْصَبٍ وَجَمَالٍ فَقَالَ إِنِّي أَخَافُ اللهَ، وَرَجُلٌ تَصَدَّقَ بِصَدَقَةٍ فَأَخْفَاهَا حَتّٰى لَا تَعْلَمُ شِمَالُهُ مَا تُنْفِقُ يَمِينُهُ، وَرَجُلٌ ذَكَرَ اللهَ خَالِيًا فَفَاضَتْ عَيْنَاهُ.

۴: وہ دو آدمی جو اللہ کے لیئے محبّت کریں، ملیں تو اسی کے لیئے اور الگ ہوں تو اسی کے لیئے (۵) وہ جس کو کوئی خوبصورت اور ذی مرتبہ عورت بلائے اور وہ اس سے کہے: میں اللہ سے ڈرتا ہوں۔

۶: جو اس طرح چھپا کر صدقہ کرے کہ بایاں ہاتھ بھی نہ جانے کہ سیدھا ہاتھ کیا خرچ کرتا ہے اور (۷) جو تنہائی میں اللہ کو یاد کرے اور اس کے آنسو بہنے لگیں۔ (متفق علیہ)

(۲۱) تین بڑے گناہ

اَلْكَبَائِرُ اَلْإِشْرَاكُ بِاللهِ، وَعُقُوقُ الْوَالِدَيْنِ وَقَتْلُ النَّفْسِ، وَالْيَمِينُ الْغَمُوسُ: (بخاری)

بڑے گناہوں میں سے ہے اللہ کے ساتھ کسی کو شریک کرنا۔ والدین کی نافرمانی کرنا خودکشی کرنا۔ اور جانتے بوجھتے ہوئے جھوٹ بات کہنا۔

---

(۲۲) اللہ اور آخرت پر ایمان کے تین تقاضے

مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُحْسِنْ إِلَىٰ جَارِهِ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهُ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا أَوْ لِيَسْكُتْ:

جو شخص اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہو وہ اپنے پڑوسی سے بھلائی کرے (اور اسے تکلیف نہ دے) اور جس کا اللہ اور آخرت پر ایمان ہو وہ اپنے مہمان کی خاطر کرے۔ جو اللہ اور روز آخرت پر ایمان لائے وہ بھلی بات کہے۔ یا چُپ رہے

(مسلم و بخاری)

(۲۳) تین بدنصیب آدمی

ثَلَاثَةٌ لَا يُكَلِّمُهُمُ اللهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يُزَكِّيهِمْ، وَلَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ: شَيْخٌ زَانٍ، وَمَلِكٌ كَذَّابٌ. وَعَائِلٌ مُسْتَكْبِرٌ (مسلم)

قیامت کے دن اللہ تعالیٰ تین آدمیوں سے نہ بات کرے گا نہ ان کو پاک کریگا نہ ان کی طرف دیکھے گا۔ اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے

۱۔ بوڑھا بدکار (۲) جھوٹا بادشاہ اور (۳) مغرور گداگر۔

(۲۴) ایمان کی حلاوت کی تین شرطیں

ثَلَاثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ وَجَدَ بِهِنَّ حَلَاوَةَ الْإِيمَانِ: أَنْ يَكُونَ اللهُ وَرَسُولُهُ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِمَّا سِوَاهُمَا: وَأَنْ يُحِبَّ الْمَرْءَ لَا يُحِبُّهُ إِلَّا لِلّٰهِ وَأَنْ يَكْرَهَ أَنْ يَعُودَ فِي الْكُفْرِ بَعْدَ أَنْ أَنْقَذَهُ اللهُ مِنْهُ كَمَا يَكْرَهُ أَنْ يُقْذَفَ فِي النَّارِ

جس میں تین باتیں ہوں اس نے ایمان کی حلاوت محسوس کر لی. ۱: اللہ اور اس کا رسول دنیا کی ساری چیزوں سے اسے زیادہ محبوب ہوں ۲: کسی سے محبّت کرے تو صرف اللہ کی خاطر محبّت کرے. (۳) کفر کیطرف واپسی کو جس سے اللہ نے اس کو بچایا ہے اتنا بُرا سمجھے جتنا کہ آگ میں ڈالے جانے کو سمجھتا ہے. (متفق علیہ)

(۲۵) پانچ نمازوں کی مثال

مَثَلُ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ كَمَثَلِ نَهَرٍ جَارٍ غَمْرٍ عَلَى بَابِ أَحَدِكُمْ يَغْتَسِلُ مِنْهُ كُلَّ يَوْمٍ خَمْسَ مَرَّاتٍ: (مسلم)

پانچ وقت کی نمازوں کی مثال رواں اور لبالب نہر کی سی ہے جو تم میں سے کسی کے دروازے پر ہو اور وہ اس نہر سے ہر روز پانچ مرتبہ غسل کرتا ہو.

(۲۶) پیغمبروں کی چار سنتیں

اَرْبَعٌ مِنْ سُنَنِ الْمُرْسَلِيْنَ اَلْحَيَاءُ وَالتَّعَطُّرُ وَالسِّوَاكُ وَالنِّكَاحُ :۔ (ترمذی)

چار چیزیں پیغمبروں کی سنتوں میں سے ہیں۔ (۱) ایک حیا۔ (۲) دوسرے خوشبو لگانا (۳) تیسرے مسواک کرنا۔ (۴) چوتھے نکاح کرنا۔

(۲۷) خدا کی دو پسندیدہ خصلتیں

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاَشَجِّ عَبْدِ الْقَيْسِ اِنَّ فِيْكَ خَصْلَتَيْنِ يُحِبُّهُمَا اللّٰهُ: اَلْحِلْمُ، وَالْاَنَاةُ :۔ (متفق علیہ)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اشج عبد القیس سے فرمایا۔ تم میں دو خصلتیں ہیں جن کو اللہ تعالیٰ پسند فرماتا ہے بردباری اور سکون سنجیدگی

(۲۸) دو قابل رشک آدمی

لَا حَسَدَ اِلَّا فِي اثْنَتَيْنِ: رَجُلٍ اٰتَاهُ اللّٰهُ مَالًا فَسَلَّطَهُ عَلٰى هَلَكَتِهٖ فِي الْحَقِّ، وَرَجُلٍ اٰتَاهُ اللّٰهُ حِكْمَةً فَهُوَ يَقْضِيْ

رشک کے قابل دو ہی آدمی ہیں۔ ایک وہ جسے اللہ نے دولت دی، اور وہ اسے بہتر طریقہ پر خرچ کرتا ہے۔ دوسرا وہ شخص جس کو اللہ نے حکمت

بِهَا وَيُعَلِّمُهَا۔ (متفق علیہ)

دی اور وہ اس کے ذریعے بہتر فیصلہ کرتا ہے اور لوگوں کو سکھاتا ہے۔

(۲۹) جنت میں لے جانے والی دو چیزیں

سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اَكْثَرِ مَا يُدْخِلُ النَّاسَ الْجَنَّةَ: قَالَ تَقْوَى اللّٰهِ، وَحُسْنُ الْخُلُقِ (ترمذی)

عرض کیا گیا. کس سبب سے زیادہ تر لوگ جنت میں داخل ہونگے؟ فرمایا: اللہ کے خوف و احتیاط اور خوش خلقی سے"۔

(۳۰) دوزخ میں لیجانے والی دو چیزیں

وَسُئِلَ عَنْ اَكْثَرِ مَا يُدْخِلُ النَّاسَ النَّارَ فَقَالَ "اَلْفَمُ، وَالْفَرْجُ" (ترمذی)

اور پوچھا گیا: دوزخ میں زیادہ تر کس وجہ سے لوگ جائیں گے. فرمایا زبان اور شرم گاہ کی وجہ سے۔

(۳۱) تین جنتی

اَهْلُ الْجَنَّةِ ثَلَاثَةٌ: ذُوْ سُلْطَانٍ مُقْسِطٌ مُوَفَّقٌ وَرَجُلٌ رَحِيْمٌ رَقِيْقٌ

تین آدمی جنت کے اہل ہونگے.
۱: عادل بادشاہ جس کو انصاف کی توفیق ملی ہو۔ ۲: ایسا آدمی جو اپنے ہر

اَلْقَلْبِ لِكُلِّ ذِي قُرْبَىٰ وَمُسْلِمٍ، وَعَفِيفٌ مُتَعَفِّفٌ ذُو عِيَالٍ (مسلم)

رشتہ دار مسلمان کے لئے رحم دل اور نرم دل ہو اور (۳) وہ آدمی جو سوال سے بچے اگرچہ کثیر العیال ہو۔

(۳۲) ایک اہم مجلسی اصول

سَاقِي الْقَوْمِ آخِرُهُمْ. (ترمذی)

پلانے والا سب سے آخر میں ہوتا ہے (یعنی دوسروں کو پلانے کے بعد خود پیتا ہے۔

(۳۳) تین آدمیوں کے لیے جنّت کی ضمانت

اَنَا زَعِيمٌ بِبَيْتٍ فِي رَبَضِ الْجَنَّةِ لِمَنْ تَرَكَ الْمِرَاءَ وَإِنْ كَانَ مُحِقًّا، وَبِبَيْتٍ فِي وَسَطِ الْجَنَّةِ لِمَنْ تَرَكَ الْكَذِبَ وَإِنْ كَانَ مَازِحًا وَبِبَيْتٍ فِي أَعْلَى الْجَنَّةِ لِمَنْ حَسَّنَ خُلُقَهُ؛

(ابوداؤد)

میں اس شخص کیلئے جنّت کے سامنے ایک گھر کا ضامن ہوں جس نے حق پر ہوتے ہوئے بھی جھگڑا چھوڑ دیا۔ اور اس شخص کیلئے جنّت کے اندر میں ایک گھر کا ضامن ہوں جس نے جھوٹ چھوڑ دیا اگرچہ وہ مذاقاً بولتا تھا۔ اس شخص کے لئے جنت کی بلندی پر ایک گھر کا ضامن ہوں جس کے اخلاق اچھے ہونگے۔

(۳۴) جنّت اور دوزخ کے آباد کار

اِحْتَجَّتِ الْجَنَّةُ وَالنَّارُ: فَقَالَتِ النَّارُ: فِيَّ الْجَبَّارُوْنَ وَ الْمُتَكَبِّرُوْنَ: وَقَالَتِ الْجَنَّةُ فِيَّ ضُعَفَاءُ النَّاسِ وَمَسَاكِيْنُهُمْ

جنت اور دوزخ میں جھگڑا ہوا دوزخ نے کہا: مجھ میں بڑے بڑے سرکش اور اور مغرور لوگ ہیں: جنّت نے کہا: مجھ میں کمزور اور مسکین لوگ ہیں۔

(مسلم)

ایک اور روایت میں ہے کہ آپ نے فرمایا: قیامت کے دن موٹا، لانبا، تڑنگا آدمی آئیگا اور اسکا وزن اللہ کے نزدیک ایک مچھّر کے پر کے برابر بھی نہ ہوگا (متفق علیہ)

(۳۵) جنّت کا پورا عیش

مَنْ اَصْبَحَ مِنْكُمْ اٰمِنًا فِيْ سِرْبِهٖ مُعَافًى فِيْ جَسَدِهٖ عِنْدَهٗ قُوْتُ يَوْمِهٖ فَكَاَنَّمَا حِيْزَتْ لَهُ الدُّنْيَا بِحَذَافِيْرِهَا

(ترمذی)

جو شخص اپنے گھر میں اطمینان سے ہے۔ تندرستی اور اس کے پاس پورے دن کی روزی ہے تو گویا دنیا کا پورا عیش اور زندگی کی سب نعمتیں اس کو حاصل ہیں۔

(۳۶) خوش نصیب شخص

طُوْبٰى لِمَنْ هُدِيَ لِلْاِسْلَامِ وَكَانَ عَيْشُهٗ كَفَافًا وَقَنَعَ

(ترمذی)

خوش نصیب ہے، وہ شخص جسکو اسلام کی توفیق ملی، اسکو بقدر ضرورت زندگی کا سامان حاصل ہے اور وہ اس پر قانع ہے۔

(۳۷) اللہ کے لیے آپس میں محبّت

۱: إِنَّ اللّٰهَ تَعَالَىٰ يَقُولُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَيْنَ الْمُتَحَابُّونَ بِجَلَالِي؟ الْيَوْمَ أُظِلُّهُمْ فِي ظِلِّي يَوْمَ لَا ظِلَّ إِلَّا ظِلِّي (مسلم)

قیامت کے دن اللہ تعالیٰ فرمائے گا میری عظمت کی وجہ سے جو آپس میں محبت کرتے تھے وہ کہاں ہیں۔ آج میں ان پر اپنا سایہ کرونگا۔ اور آج میرے سایہ کے سوا کوئی سایہ نہیں

۲: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ حَتَّىٰ تُؤْمِنُوا وَلَا تُؤْمِنُوا حَتَّىٰ تَحَابُّوا أَوَلَا أَدُلُّكُمْ عَلَىٰ شَيْءٍ إِذَا فَعَلْتُمُوهُ تَحَابَبْتُمْ؟ أَفْشُوا السَّلَامَ بَيْنَكُمْ

(مسلم)

قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے تم جنت میں نہ جا سکو گے جب تک کہ ایمان نہ لاؤ۔ اور تم ایمان نہیں لا سکتے جب تک تم ایک دوسرے سے محبت نہ کرو۔ میں تم کو ایک ایسی بات نہ بتلاؤں کہ تم عمل کرو تو آپس میں محبت ہو جائے؟ اپنے درمیان سلام پھیلاؤ۔

۳: إِذَا أَحَبَّ الرَّجُلُ

جب آدمی اپنے کسی مسلمان بھائی سے

اَخَاهُ فَلْيُخْبِرْهُ اَنَّهُ يُحِبُّهُ :

(ابوداؤد)

محبت کرے تو اس کو چاہیئے کہ وہ اس کو بتا دے کہ میں تم سے محبت کرتا ہوں.

(۳۸) زندگی میں صحیح رویّہ

اُنْظُرُوْا اِلٰى مَنْ هُوَ اَسْفَلَ مِنْكُمْ وَلَا تَنْظُرُوْا اِلٰى مَنْ هُوَ فَوْقَكُمْ فَهُوَ اَجْدَرُ اَنْ لَّا تَزْدَرُوْا نِعْمَةَ اللهِ عَلَيْكُمْ

(متفق علیہ)

اپنے سے کم درجہ والوں کو دیکھو. بڑے درجہ والوں کو نہ دیکھو. اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ تم اللہ تعالیٰ کی نعمت کو حقیر نہ سمجھو گے.

---

(۳۹) روپیہ پیسہ کا بندہ

تَعِسَ عَبْدُ الدِّيْنَارِ وَالدِّرْهَمِ وَالْقَطِيْفَةِ وَالْخَمِيْصَةِ اِنْ اُعْطِىَ رَضِىَ، وَاِنْ لَّمْ يُعْطَ لَمْ يَرْضَ :

(بخاری)

دینار و درہم اور شال دوشالہ کا پرستار ہلاک ہوا. اگر اس کو یہ چیزیں دے دی جائیں تو راضی ہو جاتا ہے ورنہ ناراض ہو جاتا ہے.

---

(۴۰) مومن کی فراست

لَا یُلْدَغُ الْمُؤْمِنُ مِنْ جُحْرٍ مَرَّتَیْنِ: (متفق علیہ)

مومن ایک سوراخ سے دو بار نہیں ڈسا جاتا۔

(۴۱) دین خیرخواہی کا نام ہے

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَۃٌ (القرآن)

بے شک سب مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں۔

۱: اَلدِّیْنُ النَّصِیْحَۃُ لِلّٰہِ وَلِکِتَابِہٖ وَلِرَسُوْلِہٖ وَلِاَئِمَّۃِ الْمُسْلِمِیْنَ وَعَامَّتِہِمْ (مسلم)

دین خیرخواہی کا نام ہے اللہ کے لئے اس کی کتاب کے لئے۔ اس کے رسول کے لئے مسلمانوں کے امراء کے لئے اور عام مسلمانوں کے لئے۔

۲: لَا یُؤْمِنُ اَحَدُکُمْ حَتّٰی یُحِبَّ لِاَخِیْہِ مَا یُحِبُّ لِنَفْسِہٖ (متفق علیہ)

تم میں سے کوئی شخص اس وقت تک مومن نہیں ہو سکتا جب تک وہ اپنے مسلمان بھائی کیلئے بھی وہی نہ چاہے جو اپنے لئے چاہتا ہے۔

(۴۲) نیکی اور گناہ کی پہچان

اِسْتَفْتِ قَلْبَكَ اَلْبِرُّ مَا اطْمَأَنَّتْ اِلَيْهِ النَّفْسُ وَاطْمَأَنَّ اِلَيْهِ الْقَلْبُ وَالْاِثْمُ مَا حَاكَ فِي النَّفْسِ وَتَرَدَّدَ فِي الصَّدْرِ وَاِنْ اَفْتَاكَ النَّاسُ وَاَفْتَوْكَ

اپنے دل سے پوچھو۔ نیکی وہ ہے جس سے نفس مطمئن ہو، اور گناہ وہ ہے جو نفس میں کھٹکے اور سینہ میں تردد ہو اگرچہ لوگ تم کو مشورہ بھی دیں۔

(احمد: دارمی)

(۴۳) سچ اور جھوٹ کی پہچان

دَعْ مَا يَرِيْبُكَ اِلٰى مَا لَا يَرِيْبُكَ فَاِنَّ الصِّدْقَ طُمَاْنِيْنَةٌ وَالْكِذْبَ رِيْبَةٌ (ترمذی)

چھوڑ دو جو تم کو شک میں ڈالے اور اس چیز کو اختیار کرو جس سے تمہارے دل میں کھٹک نہ پیدا ہو۔ بے شک سچ اطمینان ہے اور جھوٹ شک ہے۔

(۴۴) عقلمند کی پہچان

اَلْكَيِّسُ مَنْ دَانَ نَفْسَهٗ وَعَمِلَ لِمَا بَعْدَ الْمَوْتِ

عقل مند وہ شخص ہے جو اپنے نفس کا احتساب کرے اور زندگی بعد موت

وَالْعَاجِزُ مَنِ اتْبَعَ نَفْسَهٗ هَوَاهَا وَتَمَنّٰى عَلَى اللّٰهِ (ترمذی)

کے لیے عمل کرے اور عاجز وہ ہے جو اپنے نفس کو خواہشوں کے پیچھے ڈال دے اور اللہ سے بڑی بڑی امیدیں لگائے بیٹھا رہے۔

(۴۵) منافق کی پہچان

۱: اٰیَةُ الْمُنَافِقِ ثَلَاثٌ: اِذَا حَدَّثَ كَذَبَ وَاِذَا وَعَدَ اَخْلَفَ، وَاِذَا اُؤْتُمِنَ خَانَ (متفق علیہ) وَفِيْ رِوَايَةٍ وَاِنْ صَامَ وَصَلّٰى وَزَعَمَ اَنَّهٗ مُسْلِمٌ"

منافق کی تین نشانیاں ہیں:
۱: جب بات کہے تو جھوٹ بولے۔
۲: جب وعدہ کرے تو پورا نہ کرے اور (۳) اس کے پاس امانت رکھی جائے تو اس میں خیانت کرے (اور ایک اور روایت میں ہے) خواہ وہ روزے رکھتا ہو نماز پڑھتا ہو اور اپنے آپ کو مسلمان سمجھتا ہو

۲: ایک اور روایت میں منافق کی چار علامتیں بتائی گئی ہیں۔ تین تو وہی جو اوپر بیان ہوئی ہیں۔ اور چوتھی یہ کہ وَاِذَا خَاصَمَ فَجَرَ اور جب جھگڑے تو گالیاں دے۔

---

(۴۶) ایمان کی پہچان

۱: سَاَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ مَا الْاِيْمَانُ ؟ قَالَ: اِذَا سَرَّتْكَ حَسَنَتُكَ وَسَاءَ سَيِّئَتُكَ فَاَنْتَ مُؤْمِنٌ (مسند احمد)

جب تم کو اچھے کاموں سے خوشی ہو اور بُرے کاموں سے رنج و قلق ہو تو تُو مومن ہے۔

۲: ذَاقَ طَعْمَ الْاِيْمَانِ مَنْ رَضِيَ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّ بِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّ بِمُحَمَّدٍ رَّسُوْلًا: (مسلم)

ایمان کا لذّت شناس ہو گیا وہ شخص جو راضی ہوا اس بات پر کہ اللہ ہی اس کا رب ہو اور اسلام ہی اسکا دین ہو اور محمد ہی اسکے رسول ہوں

۳: لَا يُؤْمِنُ اَحَدُكُمْ حَتّٰى يَكُوْنَ هَوَاهُ تَبَعًا لِّمَا جِئْتُ بِهٖ (البغوی)

تم میں سے کوئی شخص اس وقت تک مومن نہیں ہو سکتا جب تک اس کی خواہشات نفس میری لائی ہوئی ہدایت کے تابع نہ ہو جائیں۔

---

(۴۷) اِحسان کیا ہے ؟

قَالَ اَخْبِرْنِیْ عَنِ الْاِحْسَانِ؟ قَالَ: اَنْ تَعْبُدَ اللّٰهَ كَاَنَّكَ تَرَاهُ فَاِنْ لَّمْ يَكُنْ تَرَاهُ فَاِنَّهٗ يَرَاكَ

(مسلم)

(حضرت جبرئیلؑ نے رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم سے پوچھا مجھے بتایئے کہ احسان کیا ہے ؟ فرمایا: یہ کہ تم اللہ کی عبادت و بندگی اس طرح کرو گویا کہ تم اس کو دیکھ رہے ہو۔ کیونکہ اگرچہ تم اس کو نہیں دیکھتے ہو۔ وہ تو تم کو دیکھتا ہی ہے ۔

(۴۸) پہلوان کون ہے ؟

لَيْسَ الشَّدِيْدُ بِالصُّرَعَةِ اِنَّمَا الشَّدِيْدُ الَّذِىْ يَمْلِكُ نَفْسَهٗ عِنْدَ الْغَضَبِ

(متفق علیہ)

پہلوان وہ نہیں جو کسی کو کشتی میں پچھاڑ دے۔ پہلوان وہ ہے ۔جو غصّہ کے وقت اپنے نفس کو قابو میں رکھے ۔

(۴۹) مسلمان کون ہے ؟

۱: اَلْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُوْنَ مِنْ لِسَانِهٖ

مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے مسلمان محفوظ رہیں۔ اور

وَيَدِهٖ وَالْمُهَاجِرُ مَنْ هَجَرَ مَا نَهَى اللّٰهُ عَنْهُ (متفق علیہ)

مہاجر وہ ہے جو وہ کام چھوڑ دے جن سے اللہ تعالےٰ نے منع فرمایا ہے۔

۲ : ایک روایت میں ہے کہ آنحضرت صلّی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے کسی مسلمان کا حق مار لیا تو اللہ نے اس پر دوزخ واجب کی اور جنت حرام کی۔ ایک آدمی نے کہا: یا رسول اللہ: اگر معمولی چیز ہو؟ آپ نے فرمایا: اگرچہ وہ ایک پیلو کی لکڑی ہو۔ (مسلم)

(۵۰) مفلِس کون ہے؟

قَالَ: "اَتَدْرُوْنَ مَا الْمُفْلِسُ؟" قَالُوْا: اَلْمُفْلِسُ فِيْنَا مَنْ لَا دِرْهَمَ لَهٗ وَلَا مَتَاعَ۔ فَقَالَ: اِنَّ الْمُفْلِسَ مِنْ اُمَّتِيْ مَنْ يَاْتِيْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِصَلٰوةٍ وَصِيَامٍ، وَزَكٰوةٍ، وَيَاْتِيْ قَدْ شَتَمَ هٰذَا، وَقَذَفَ هٰذَا، وَاَكَلَ مَالَ هٰذَا

فرمایا: جانتے ہو مفلس کون ہے؟ لوگوں نے کہا: ہم مفلس اسے سمجھتے ہیں جس کے پاس روپیہ پیسہ اور سر و سامان نہ ہو۔ آپ نے فرمایا: میری اُمّت میں مفلس وہ ہے جو قیامت کے دن نماز، روزے، زکوٰۃ کے ساتھ آئے گا۔ لیکن اس نے کسی کو گالی دی ہو گی۔ کسی پر تہمت لگائی ہو گی۔ کسی کا مال کھایا ہو گا۔ کسی کا خون

وَسَفَكَ دَمَ هٰذَا وَضَرَبَ هٰذَا، فَيُعْطٰى هٰذَا مِنْ حَسَنَاتِهٖ وَهٰذَا مِنْ حَسَنَاتِهٖ فَاِنْ فَنِيَتْ حَسَنَاتُهٗ قَبْلَ اَنْ يُّقْضٰى مَا عَلَيْهِ مِنْ خَطَايَاهُمْ فَطُرِحَتْ عَلَيْهِ ثُمَّ طُرِحَ فِى النَّارِ (مسلم)

بہایا ہوگا۔ اور کسی کو مارا ہوگا۔ چنانچہ اس کی بعض نیکیاں اِس کو اور بعض اُس کو دے دی جائیں گی۔ اور اگر اس کی سب نیکیاں ختم ہو گئیں اور ادائیگی باقی رہی تو پھر ان سب کی برائیاں لے کر اس پر ڈال دی جائیں گی اور پھر اسے آگ میں جھونک دیا جائے گا۔

(۵۱) بخیل کون ہے ؟

اَلْبَخِيْلُ مَنْ ذُكِرْتُ عِنْدَهٗ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيَّ. (ترمذی)

بخیل وہ ہے جس کے سامنے میرا ذکر ہو اور وہ پھر بھی مجھ پر درود نہ بھیجے۔

(۵۲) حکمت اور دانائی کی باتیں

اَلْحِكْمَةُ ضَالَّةُ الْمُؤْمِنِ (بخاری ومسلم)

دانائی مومن کی گم شدہ پونجی ہے

(۵۳) موت کی تمنّا نہ کرو

لَا تَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ (ابن ماجہ) — موت کی تمنّا نہ کرو۔

(۵۴) جنگ ایک چال ہے

اَلْحَرْبُ خُدْعَةٌ (بخاری و مسلم) — جنگ ایک چال ہے۔

(۵۵) دُعا عبادت کا مغز ہے

اَلدُّعَاءُ مُخُّ الْعِبَادَةِ (ترمذی) — دعا عبادت کا مغز ہے۔

(۵۶) اللہ کا ذکر دلوں کی روشنی ہے

ذِكْرُ اللّٰهِ ضِيَاءٌ لِلْقُلُوْبِ (دیلمی) — اللہ کا ذکر دلوں کی روشنی ہے۔

(۵۷) نیکی میں سبقت کرنی چاہیئے۔

۱: قَالَ رَجُلٌ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ أُحُدٍ: أَرَأَيْتَ إِنْ قُتِلْتُ فَأَيْنَ أَنَا؟ قَالَ: "فِي الْجَنَّةِ"

ایک آدمی نے غزوۂ احد کے دن رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا: یہ فرمایئے اگر میں قتل کیا جاؤں تو میرا ٹھکانا کہاں ہو گا: آپ نے فرمایا

فَأَلْقَىٰ تَمَرَاتٍ كُنَّ فِي يَدِهِ ثُمَّ قَاتَلَ حَتَّىٰ قُتِلَ : (متفق علیه)

جنت میں، اس پر اُس نے اپنے ہاتھ میں جو کھجوریں تھیں وہ پھینک دیں پھر جا کر لڑا، یہاں تک کہ شہید ہو گیا۔

۲: بَادِرُوا بِالْأَعْمَالِ (مسلم)

نیک اعمال میں جلدی کرو۔

(۵۸) صحت اور فرصت کی قدر

۱: نِعْمَتَانِ مَغْبُونٌ فِيهِمَا كَثِيرٌ مِنَ النَّاسِ: الصِّحَّةُ وَالْفَرَاغُ:

(البخاری)

دو نعمتیں ہیں جن میں بہت لوگ گھاٹے میں ہیں اور وہ نعمتیں ہیں تندرستی اور فرصت۔

۲: اَلْمُؤْمِنُ الْقَوِيُّ خَيْرٌ وَأَحَبُّ إِلَى اللهِ مِنَ الْمُؤْمِنِ الضَّعِيفِ، وَفِي كُلٍّ خَيْرٌ (مسلم)

قوی مومن بہتر ہے اور اللہ کو کمزور مومن سے قوی مومن زیادہ محبوب ہے اور دونوں میں خیر ہے۔

---

(۵۹) اسلام پر ثابت قدمی

قُلْ اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ ثُمَّ اسْتَقِمْ (مسلم)

کہہ میں اللہ پر ایمان لایا اور پھر اس پر ڈٹ جا!

(۶۰) بُرائی سے روکنا فرض ہے

مَنْ رَأَى مِنْكُمْ مُنْكَرًا فَلْيُغَيِّرْهُ بِيَدِهِ، فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَبِلِسَانِهِ، فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَبِقَلْبِهِ وَذَالِكَ اَضْعَفُ الْاِيْمَانِ (مسلم)

تم میں سے اگر کوئی کسی برائی کو دیکھے تو اپنے ہاتھ سے روکے۔ اگر نہ روک سکے تو زبان سے منع کرے اور اگر زبان سے بھی منع نہ کر سکے تو اپنے دل میں اسے برا سمجھے اور یہ ایمان کا کمزور ترین درجہ ہے۔

(۶۱) نیکی کی راہ مشکل کیوں ہے؟

حُجِبَتِ النَّارُ بِالشَّهَوَاتِ، وَحُجِبَتِ الْجَنَّةُ بِالْمَكَارِهِ۔
(متفق علیہ)

آگ خواہشات (مرغوبات نفس) کے ساتھ گھیری گئی ہے اور جنت ناگوار چیزوں سے گھری ہوئی ہے

(۶۲) بُرے طریقے کا وبال

لَيْسَ مِنْ نَفْسٍ تُقْتَلُ ظُلْمًا اِلَّا كَانَ عَلَى ابْنِ آدَمَ الْاَوَّلِ كِفْلٌ مِنْ دَمِهَا لِاَنَّهٗ كَانَ اَوَّلُ مَنْ سَنَّ الْقَتْلَ

متفق علیہ

جو کوئی ظلم سے قتل کیا جائے گا تو اس کا خون آدم کے پہلے بیٹے (قابیل) پر ہو گا اس لئے کہ قتل کا طریقہ اسی نے ایجاد کیا۔

(۶۳) نیک بات پر آمادہ کرنے کا ثواب

مَنْ دَلَّ عَلٰى خَيْرٍ فَلَهٗ مِثْلُ اَجْرِ فَاعِلِهٖ.

(مسلم)

جس نے کسی کو نیک بات پر آمادہ کیا، تو اس کے لئے اتنا ہی اجر ہے جیسا کہ نیکی کرنے والے کے لئے۔

(۶۴) گھر بیٹھے جہاد کا ثواب

مَنْ جَهَّزَ غَازِيًا فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَقَدْ غَزَا وَمَنْ خَلَفَ غَازِيًا فِىْ اَهْلِهٖ بِخَيْرٍ فَقَدْ غَزَا.

(متفق علیہ)

جس نے جہاد کرنے والے کے لئے سامان مہیا کر دیا تو اس کو جہاد کا اجر ملے گا اور جس نے کسی مجاہد کی غیر حاضری میں اس کے گھر والوں کی خبر لی تو اس کو جہاد کا اجر ملے گا۔

(۶۵) اللہ تعالٰے سے نیک گمان رکھنا چاہیئے

لَا یَمُوْتَنَّ اَحَدُکُمْ اِلَّا وَھُوَ یُحْسِنُ الظَّنَّ بِاللہِ عَزَّوَجَلَّ (مسلم)

تم میں سے کوئی نہ مرے مگر اس حالت میں کہ وہ اللہ سے حسن ظن رکھتا ہو۔

(۶۶) ہر نیکی صدقہ ہے

کُلُّ مَعْرُوْفٍ صَدَقَۃٌ (بخاری ومسلم)

ہر نیکی صدقہ ہے۔

(۶۷) کھجور کا ٹکڑا یا ایک اچھی بات

فَاتَّقُوا النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَۃٍ فَمَنْ لَّمْ یَجِدْ فَبِکَلِمَۃٍ طَیِّبَۃٍ: (متفق علیہ)

آگ سے بچو خواہ ایک کھجور کے ٹکڑے ہی سے ہو۔ جسکو اس کی استطاعت نہ ہو تو وہ اچھی بات کے ذریعے دوزخ سے بچے۔

(۶۸) نیکی کی جزا اور بدی کی سزا

یَقُوْلُ اللہُ عَزَّوَجَلَّ:۔ مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَۃِ فَلَہٗ

اللہ تعالیٰ عزّ وجلّ کا ارشاد ہے کہ جو بھلائی کرے گا اس کو دس گنا ثواب

عَشْرُ اَمْثَالِهَا اَوْ اَزِيْدُ وَمَنْ جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَجَزَاءُ سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ مِثْلُهَا اَوْ اَغْفِرُ: (مسلم)

ملے گا یا اس سے زیادہ۔ اور جو برائی کرے گا تو اس کی جزا اس کے مثل ہو گی یا میں بخش دوں گا۔

(۶۹) اِنسان کا انجام

يُبْعَثُ كُلُّ عَبْدٍ عَلٰى مَا مَاتَ عَلَيْهِ! (مسلم)

ہر آدمی کا حشر اس کی اس حالت کے مطابق ہو گا جس پر اس نے انتقال کیا۔

(۷۰) کوئی نیکی حقیر نہیں

لَا تَحْقِرَنَّ مِنَ الْمَعْرُوْفِ شَيْئًا وَلَوْ اَنْ تَلْقَى اَخَاكَ بِوَجْهٍ طَلِيْقٍ: (مسلم)

کسی نیک کام کو حقیر نہ سمجھو خواہ وہ اپنے بھائی سے خندہ پیشانی سے ملنا ہو۔

(۷۱) بیماری میں عمل کا ثواب

اِذَا مَرِضَ الْعَبْدُ اَوْسَافَرَ كُتِبَ لَهٗ مِثْلُ

جب بندہ بیمار ہوتا ہے یا سفر میں ہو تو اس کیلئے وہی عمل لکھا جائے گا

مَاكَانَ يَعْمَلُ مُقِيمًا صَحِيحًا: (بخاری)

جو وہ تندرستی اور قیام کی حالت میں کرتا تھا۔

(۷۲) جہاد فی سبیل اللہ

۱: مَنْ مَاتَ وَلَمْ يَغْزُ وَلَمْ يُحَدِّثْ بِهٖ نَفْسَهٗ مَاتَ عَلٰى شُعْبَةٍ مِنْ نِفَاقٍ (مسلم)

جو شخص اس حالت میں مرا کہ نہ اس نے کبھی زندگی میں جہاد کیا نہ دل میں اس کے بارے میں سوچا اور تمنّا کی تو وہ نفاق کی ایک حالت پر مرا۔

۲: لَا تَتَمَنَّوْا لِقَاءَ الْعَدُوِّ وَاسْأَلُوا اللّٰهَ الْعَافِيَةَ فَإِذَا لَقِيتُمُوهُمْ فَاصْبِرُوْا، وَاعْلَمُوْا اَنَّ الْجَنَّةَ تَحْتَ ظِلَالِ السُّيُوفِ: (متفق علیہ)

دشمنوں سے مقابلے کی آرزو نہ کرنا اور عافیت مانگنا۔ اگر ان کا سامنا ہو جائے تو پھر صبر اور ثابت قدمی سے کام لینا اور جان لو کہ جنت تلواروں کے سائے میں ہے۔

(۷۳) اہل عقل کی فضیلت

لِيَلِنِيْ مِنْكُمْ

جو تم میں عقل والے ہیں وہ (نماز میں)

أُولُوا الْأَحْلَامِ وَالنُّهَى ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثَلَاثًا. (مسلم)

میرے قریب رہیں پھر جوان کے قریب ہوں آپ نے تین مرتبہ یہ بات کہی۔

(۷۴) توبہ

توبہ کا مطلب ہے سرکشی سے، خدا کی نافرمانی سے باز آنا اور اس کی بندگی اور اطاعت کی طرف پلٹنا۔

شرائط توبہ اگر گناہ اللہ اور بندے کے درمیان ہے کسی آدمی کے متعلق نہیں ہے تو اس کی تین شرطیں ہیں۔

۱: اول یہ کہ گناہ سے باز آئے

۲: دوسرے یہ کہ اپنے فعل پر نادم ہو۔

۳: تیسرے یہ کہ ارادہ کرے کہ گناہ کی طرف کبھی نہ پلٹیں گے۔ اگر گناہ آدمی کے متعلق ہے تو اس کی چار شرطیں ہیں۔ تین تو وہی جو اوپر بیان ہوئیں — چوتھا یہ کہ جس کا جرم کیا ہو اس سے معاف کرائے۔ اگر مال چھینا ہو تو اس کو واپس کرے۔ اگر اس پر کوئی تہمت لگائی ہو یا اس کی غیبت کی ہو تو اس سے معاملہ صاف کرے

۱: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے لوگو اللہ سے توبہ کرو اور بخشش

تُوبُوا إِلَى اللهِ وَاسْتَغْفِرُوهُ فَإِنِّي أَتُوبُ فِي الْيَوْمِ مِائَةَ مَرَّةٍ (المسلم)

چاہو بے شک میں دن میں سو مرتبہ توبہ کرتا ہوں۔

۲: إِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقْبَلُ تَوْبَةَ الْعَبْدِ مَا لَمْ يُغَرْغِرْ (الترمذی)

اللہ بندے کی توبہ بس اسی وقت قبول کرتا ہے جب تک کہ آثار موت شروع نہ ہوں۔

۳: اَلنَّدَمُ تَوْبَةٌ (بخاری)

گناہ پر پشیمان ہونا ہی توبہ ہے۔

(۷۵) اچھا انسان

خَيْرُ النَّاسِ مَنْ طَالَ عُمُرُهُ وَحَسُنَ عَمَلُهُ (ترمذی)

لوگوں میں سے وہ شخص بہتر انسان ہے جس کی عمر لمبی ہو اور کام اچھے ہوں

(۷۶) خوش اخلاقی

۱: اَلْبِرُّ حُسْنُ الْخُلُقِ، وَالْإِثْمُ مَا حَاكَ فِي صَدْرِكَ، وَكَرِهْتَ أَنْ يَطَّلِعَ عَلَيْهِ النَّاسُ (المسلم)

نیکی اچھے اخلاق ہیں اور گناہ وہ ہے جو سینہ میں کھٹک پیدا کرے اور آدمی اس بات کو ناپسند کرے کہ لوگ اس پر مطلع ہوں۔

۲: مَا مِنْ شَيْءٍ أَثْقَلَ فِي الْمِيزَانِ الْمُؤْمِنِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ حُسْنِ الْخُلُقِ، وَإِنَّ يُبْغِضُ الْفَاحِشَ الْبَذِيَّ	قیامت کے دن مومن بندے کی میزان میں اچھے اخلاق سے زیادہ کوئی چیز وزنی نہ ہوگی. اور اللہ تعالیٰ فحش بکنے والے بدزبان آدمی سے نفرت کرتا ہے. (ترمذی)

۳: إِنَّ الْمُؤْمِنَ لَيُدْرِكُ بِحُسْنِ خُلُقِهِ دَرَجَةَ الصَّائِمِ الْقَائِمِ (ابوداؤد)	مومن اچھے اخلاق کے ذریعے پے در پے روزے رکھنے والے اور عابد کا درجہ پالیتا ہے.

(۷۷) دُرشت کلامی

۱: مَنْ يُحْرَمِ الرِّفْقَ يُحْرَمِ الْخَيْرَ كُلَّهُ (مسلم)	جو نرمی سے محروم رہا، وہ ہر بھلائی سے محروم رہا.

۲: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ الْجَوَّاظُ وَلَا الْجَعْظَرِيُّ (ابوداؤد)	سخت گو اور درشت خو آدمی جنت میں نہیں جائے گا.

---

(۷۸) سختی کی ممانعت، نرمی کی تعلیم

۱: يَسِّرُوا وَلَا تُعَسِّرُوا، وَبَشِّرُوا وَلَا تُنَفِّرُوا (متفق علیہ)	آسانی پیدا کرو، سختی نہ کرو، بشارت دو، نفرت نہ دلاؤ۔

۲: مَا خُيِّرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ اَمْرَيْنِ قَطُّ اِلَّا اَخَذَ اَيْسَرَهُمَا مَالَمْ يَكُنْ اِثْمًا: (متفق علیہ)	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جب دو کاموں میں سے انتخاب کا موقع ہوتا جو گناہ نہ ہوں، تو آپ آسان کام اختیار فرماتے۔

۳: يَا عَائِشَةُ عَلَيْكِ بِالرِّفْقِ وَاِيَّاكِ وَ الْعُنْفَ وَالْفُحْشَ (بخاری)	اے عائشہ: نرمی کرو، اور سختی اور بدزبانی سے اپنے آپ کو بچاؤ۔

(۷۹) صبر کی فضیلت

وَمَنْ يَّسْتَعْفِفْ يُعِفَّهُ	جو خوددار رہنا چاہے گا، اللہ اس کو

(۸۵) جسمانی صفائی

۱: اَلطُّهُوْرُ شَطْرُ الْاِیْمَانِ (مسلم) — صفائی ایمان کا حصّہ ہے:

۲: اَلنَّظَافَۃُ مِنَ الْاِیْمَانِ — پاکیزگی ایمان کا حِصّہ ہے

(۸۶) اطمینان و وقار

۱: اَلسَّمْتُ الْحَسَنُ وَالتُّؤَدَۃُ وَالْاِقْتِصَادُ جُزْءٌ مِّنْ اَرْبَعٍ وَّعِشْرِیْنَ جُزْءً مِنَ النُّبُوَّۃِ : (ترمذی) — اچھی سیرت، اطمینان و وقار سے اپنے کام انجام دینے کی عادت اور میانہ روی ایک حِصّہ ہے نبوت کے چوبیس حصّوں میں سے۔

۲: اَیُّھَا النَّاسُ عَلَیْکُمْ بِالسَّکِیْنَۃِ فَاِنَّ الْبِرَّ لَیْسَ بِالْاِیْضَاعِ (بخاری) — لوگو: سکون اختیار کرو۔ تیزی کرنا نیکی نہیں ہے۔

۳: اِذَا اُقِیْمَتِ الصَّلٰوۃُ — جب جماعت کھڑی ہو جائے تو

فَلَا تَاْتُوْهَا وَاَنْتُمْ تَسْعَوْنَ وَاْتُوْهَا وَاَنْتُمْ تَمْشُوْنَ وَعَلَيْكُمُ السَّكِيْنَةُ فَمَا اَدْرَكْتُمْ فَصَلُّوْا وَمَا فَاتَكُمْ فَاَتِمُّوْا (متفق علیہ)

دوڑ کر نہ آؤ اور جتنی نماز پاؤ پڑھ لو. جو فوت ہو جائے اس کو پورا کر لو.

۴: فَاِنَّ اَحَدَكُمْ اِذَا كَانَ يَعْمِدُ اِلَى الصَّلٰوةِ فَهُوَ فِيْ صَلٰوةٍ (مسلم)

جو نماز کا ارادہ کرتا ہے. وہ نماز ہی میں شمار ہوتا ہے.

(۸۷) دین میں بے جا سختی کی ممانعت

۱: هَلَكَ الْمُتَنَطِّعُوْنَ قَالَهَا ثَلٰثًا (مسلم)

آپ نے تین بار فرمایا: جس نے بیجا سختی کی وہ ہلاک ہوا.

۲: لِيُصَلِّ اَحَدُكُمْ نَشَاطَهٗ فَاِذَا فَتَرَ فَلْيَرْقُدْ:

جب تک چستی رہے اس وقت تک نماز پڑھو اور جب سستی آنے لگے تو سو جاؤ.

---

(۸۸) گناہوں کا اِعلان واظہار

كُلُّ اُمَّتِىْ مُعَافًى اِلَّا الْمُجَاهِرِيْنَ :
(متفق علیہ)

میری امت کے سب لوگ معاف کر دیئے جائیں گے سوائے علانیہ گناہ کرنے والوں کے:

(۸۹) رحمدلی

مَنْ لَا يَرْحَمُ لَا يُرْحَمُ
(متفق علیہ)

جو رحم نہیں کرتا اس پر رحم نہیں کیا جاتا.

(۹۰) جھوٹ

۱: اِذَا كَذَبَ الْعَبْدُ تَبَاعَدَ عَنْهُ الْمَلَكُ مِيْلًا مِنْ نَتَنِ مَا جَاءَ بِهٖ
(ترمذی)

جب بندہ جھوٹ بولتا ہے تو فرشتہ اس کے جھوٹ کی بدبو کی وجہ سے ایک میل دور چلا جاتا ہے.

۲: كَفٰى بِالْمَرْءِ كَذِبًا اَنْ يُّحَدِّثَ بِكُلِّ مَا سَمِعَ
(مسلم)

آدمی کے لیئے یہی جھوٹ کافی ہے کہ وہ ہر سنی سنائی بات کو دھراتا پھرے

---

(۹۱) سچّا تاجر

اَلتَّاجِرُ الصَّدُوْقُ الْاَمِیْنُ مَعَ النَّبِیّٖنَ وَالصِّدِّیْقِیْنَ وَالشُّهَدَاءِ (ترمذی)

سچّا اور امانت دار تاجر انبیاء صدیقین اور شہداء کے ساتھ ہوگا

(۹۲) جھوٹا آدمی

وَیْلٌ لِمَنْ یُحَدِّثُ فَیَکْذِبُ لِیُضْحِکَ بِهِ الْقَوْمَ وَیْلٌ لَّهٗ وَیْلٌ لَّهٗ۔ (احمد. ترمذی)

جو شخص لوگوں کو ہنسانے کے لئے جھوٹ بولے اس پر افسوس، اس پر افسوس.

(۹۳) مشورہ بھی امانت ہے

اِنَّ الْمُسْتَشَارَ مُؤْتَمَنٌ ترمذی شریف)

جس سے کسی معاملہ میں مشورہ کیا جائے وہ اس میں امین ہے۔

(۹۴) آدمی کی احتیاط امانت ہے

اِذَا حَدَّثَ الرَّجُلُ الْحَدِیْثَ ثُمَّ الْتَفَتَ فَهِیَ اَمَانَةٌ (ترمذی)

جب کوئی شخص اپنی کوئی بات کہے اور پھر اِدھر اُدھر دیکھے تو وہ امانت ہے،

(۹۵) وعدہ قرض ہے

اَلْعِدَةُ دَيْنٌ (الطبرانی)

وعدہ بھی ایک طرح کا قرض ہے۔

(۹۶) تکبّر

لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهٖ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ مِنْ كِبْرٍ (مسلم و بخاری)

جس کے دل میں ذرّہ برابر بھی تکبّر ہوگا وہ جنت میں نہیں جائے گا۔

(۹۷) دھوکا، بخل اور احسان جتانا

لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ خِبٌّ وَلَا بَخِيلٌ وَلَا مَنَّانٌ (ترمذی)

دھوکا باز، بخیل اور احسان جتانے والا جنت میں نہیں جائے گا۔

(۹۸) خلق خدا سے محبّت

اَلْمُؤْمِنُ مَاْلَفٌ وَلَا خَيْرَ فِيمَنْ لَا يَاْلَفُ وَلَا يُؤْلَفُ

(احمد: البیہقی)

مومن تو الفت و محبت کا مرکز ہے اور اس آدمی میں کوئی بھلائی نہیں جو دوسروں سے الفت نہیں کرتا اور نہ دوسرے اس سے الفت کرتے ہیں

(۹۹) ہمسایہ کے حقوق کی حفاظت

وَاَحْسِنْ اِلٰی جَارِكَ تَكُنْ مُؤْمِنًا: (البیہقی)

اپنے پڑوسی کے ساتھ تم اچھا سلوک کرو تب تم ایمان والے ہو.

لَيْسَ الْمُؤْمِنُ بِالَّذِيْ يَشْبَعُ وَجَارُهٗ جَائِعٌ اِلٰی جَنْبِهٖ: (البیہقی)

وہ شخص مومن نہیں جو خود پیٹ بھر کر کھائے اور اس کے پاس ہی اس کا ہمسایہ فاقہ سے ہو.

(۱۰۰) امانت اور پاس عہد

لَا اِيْمَانَ لِمَنْ لَا اَمَانَةَ لَهٗ وَلَا دِيْنَ لِمَنْ لَا عَهْدَ لَهٗ: (البیہقی)

جس میں امانت نہیں اس میں ایمان نہیں اور جس میں عہد کی پابندی نہیں اس میں دین نہیں.

(۱۰۱) غصہ

۱: اِنَّ الْغَضَبَ يُفْسِدُ الْاِيْمَانَ كَمَا يُفْسِدُ الصَّبِرُ الْعَسَلَ

غصہ ایمان کو اس طرح خراب کر دیتا ہے جس طرح ایلوا شہد کو.

۲: اَنَّ رَجُلاً قَالَ لِلنَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَوْصِنِیْ قَالَ: لَا تَغْضَبْ فَرَدَّدَ مِرَارًا، قَالَ لَا تَغْضَبْ (البخاری)

ایک آدمی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا: مجھے نصیحت کیجئے: آپ نے فرمایا: غصہ نہ کرنا۔ اس نے پھر بھی سوال کیا۔ آپ نے پھر کہا۔ غصہ نہ کرنا۔

۳: ایک اور حدیث میں آپ نے غصہ کا علاج یہ بتایا ہے کہ جب کسی کو غصہ آئے تو وہ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ کہے

(۱۰۲) تواضع اور انکساری

۱: مَا نَقَصَتْ صَدَقَۃٌ مِنْ مَالٍ، وَمَا زَادَ اللّٰہُ عَبْدًا بِعَفْوٍ اِلَّا عِزًّا وَمَا تَوَاضَعَ اَحَدٌ لِلّٰہِ اِلَّا رَفَعَہُ اللّٰہُ (مسلم)

صدقہ کسی کا مال نہیں گھٹاتا۔ دوسروں کی خطا معاف کرنے سے آدمی کی عزت میں اضافہ ہوتا ہے۔ اور انکساری سے اللہ اس کا درجہ بلند کر دیتا ہے

۲: حَقٌّ عَلَی اللّٰہِ اَنْ لَا یَرْتَفِعَ شَیْءٌ مِّنَ الدُّنْیَا اِلَّا وَضَعَہٗ: (بخاری)

اللہ تعالیٰ ضرور ہر اس چیز کو جو دنیا میں دوسروں سے اونچی ہوگی نیچا کرے گا۔

---

(١٠٣) فضول باتوں سے پرہیز

مِنْ حُسْنِ الْاِسْلَامِ الْمَرْءِ تَرْكُهُ مَا لَا يَعْنِيْهِ؛ (ترمذی)

آدمی کے اسلام کی ایک بڑی خوبی یہ بھی ہے کہ وہ اس چیز کو چھوڑ کر دے جو اس کے مطلب کی نہ ہو۔

(١٠٤) چغلخوری

لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ نَمَّامٌ (متفق علیہ)

چغل خور جنت میں نہیں جائے گا۔

(١٠٥) سادگی

اَلَا تَسْمَعُوْنَ. اَلَا تَسْمَعُوْنَ؟ اِنَّ الْبَذَاذَةَ مِنَ الْاِيْمَانِ اِنَّ الْبَذَاذَةَ مِنَ الْاِيْمَانِ (ابوداؤد)

سنو! سنو! سادگی ایمان کی علامت ہے۔ سادگی ایمان کی علامت ہے۔

(١٠٦) قناعت

لَيْسَ الْغِنٰى عَنْ كَثْرَةِ الْعَرَضِ وَلٰكِنَّ الْغِنٰى غِنَى النَّفْسِ. (متفق علیہ)

دولت واستغنا مال و دولت کی کثرت کا نام نہیں۔ دولت دل کی دولت سے ہے

(۱۰۷) خاموشی

مَنْ صَمَتَ نَجَا (ترمذی: احمد)

جو چُپ رہا وہ نجات پا گیا.

(۱۰۸) دو رُخا پن

مَنْ كَانَ ذُوْ وَجْهَيْنِ فِى الدُّنْيَا كَانَ لَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ لِسَانَانِ مِنَ النَّارِ

دنیا میں جو شخص دو رُخا ہو گا قیامت کے دن اس کے منہ میں آگ کی دو زبانیں ہونگی. (ابوداؤد)

(۱۰۹) دکھاوا

مَنْ صَلّٰى يُرَائِىْ فَقَدْ اَشْرَكَ وَمَنْ صَامَ يُرَائِىْ فَقَدْ اَشْرَكَ وَمَنْ تَصَدَّقَ يُرَائِىْ فَقَدْ اَشْرَكَ (احمد)

جس نے دکھاوے کے لیئے نماز پڑھی اس نے شرک کیا اور جس نے دکھاوے کیلئے روزہ رکھا اس نے شرک کیا اور جس نے دکھاوے کیلئے خیرات کی اس نے شرک کیا

(۱۱۰) حیا

۱: خُلُقُ الْاِسْلَامِ اَلْحَيَاءُ: (ابن ماجه)

دین اسلام کا امتیازی وصف حیا ہے.

۲ : اَلْحَیَاءُ لَا یَاتِیْ اِلَّا بِخَیْرٍ — حیاء صرف بھلائی ہی کو لاتی ہے۔
(بخاری و مسلم)

(۱۱۱) مسلمان کی پردہ پوشی

مَنْ سَتَرَ مُسْلِمًا سَتَرَہُ اللّٰہُ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ (مسند امام احمد)

جس نے کسی مسلمان کی پردہ پوشی کی اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اسکی پردہ پوشی کریگا

(۱۱۲) محتاجوں کی پرورش اور حاجت مندوں کی حاجت روائی

عُوْدُوا الْمَرِیْضَ وَاَطْعِمُوا الْجَائِعَ وَفُکُّوا الْعَانِیْ (بخاری)

مریض کی عیادت کرو، بھوکے کو کھانا کھلاؤ اور قیدیوں کو آزادی دلاؤ۔

(۱۱۳) فحش گوئی اور بدکلامی

لَیْسَ الْمُؤْمِنُ بِالطَّعَّانِ وَلَا بِاللَّعَّانِ وَلَا الْفَاحِشُ وَلَا الْبَذِیْ

(ترمذی)

مومن نہ لعن طعن کرنیوالا ہوتا ہے نہ فحش گو اور نہ بدکلام ہوتا ہے۔

(۱۱۴) حسد اور کینہ

اِيَّاكُمْ وَالْحَسَدَ فَإِنَّ الْحَسَدَ يَأْكُلُ الْحَسَنَاتِ كَمَا تَأْكُلُ النَّارُ الْحَطَبَ اَوْقَالَ الْعُشْبَ (ابوداؤد)

خبردار حسد نہ کرنا. بے شک حسد نیکیوں کو اس طرح کھا جاتا ہے. جس طرح آگ لکڑی یا تنکوں کو کھا جاتی ہے.

(۱۱۵) ظلم، بخل اور حرص

اِتَّقُوا الظُّلْمَ فَإِنَّ الظُّلْمَ ظُلُمَاتٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَاتَّقُوا الشُّحَّ فَإِنَّ الشُّحَّ اَهْلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ حَمَلَهُمْ عَلَىٰ اَنْ سَفَكُوْا دِمَاءَهُمْ وَاسْتَحَلُّوْا مَحَارِمَهُمْ (مسلم)

ظلم سے بچو. ظلم قیامت کے دن تاریکیاں ہوں گی. اور بخل اور حرص سے بچو بخل اور حرص نے اگلی اُمتوں کو ہلاک کیا. اسی نے ان کو اس بات پر آمادہ کیا کہ ایک دوسرے کے خون بہائیں اور حرام کو جائز کریں.

(۱۱۶) مصیبت زدہ کی تعزیت

مَنْ عَزّٰى مُصَابًا فَلَهٗ

جس نے کسی مصیبت زدہ کی تعزیت

مِثْلُ اَجْرِہٖ (ترمذی ابن ماجہ)

کی تو اس کے لیے مصیبت زدہ کا سا ہی اجر ہے۔

(۱۱۷) مظلوم کی بد دُعا

وَاتَّقِ دَعْوَةَ الْمَظْلُوْمِ فَاِنَّهٗ لَيْسَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ اللّٰهِ حِجَابٌ (بخاری و مسلم)

مظلوم کی بد دعا سے ڈرو کیونکہ اس کے اور اللہ کے درمیان کوئی پردہ نہیں ہے۔

(۱۱۸) مختصر خطبہ اور لمبی نماز

فَاَطِيْلُوا الصَّلٰوةَ وَاَقْصِرُوا الْخُطْبَةَ (مسلم)

پس نماز لمبی کرو اور خطبہ مختصر کرو۔

(۱۱۹) نماز باجماعت میں صف بندی

لَتُسَوُّنَّ صُفُوْفَكُمْ اَوْلَيُخَالِفَنَّ اللّٰهُ بَيْنَ وُجُوْهِكُمْ (متفق علیہ)

اپنی صفوں کو برابر کرو۔ ورنہ اللہ تعالیٰ تم میں پھوٹ ڈال دے گا۔

(۱۲۰) مسواک کی فضیلت

اَلسِّوَاكُ مَطْهَرَةٌ لِّلْفَمِ مَرْضَاةٌ لِّلرَّبِّ : (احمد)	مسواک منہ کو صاف کرنے والی اور اللہ تعالیٰ کو بہت زیادہ خوش کرنیوالی ہے

(۱۲۱) جنّت کی کنجی : نماز

۱: مِفْتَاحُ الْجَنَّةِ الصَّلٰوةُ وَمِفْتَاحُ الصَّلٰوةِ الطُّهُوْرُ : (احمد)	جنت کی کنجی نماز ہے اور نماز کی وضو،

۲: اَلصَّلٰوةُ عِمَادُ الدِّيْنِ. (بیہقی شعب الایمان)	نماز دین کا ستون ہے.

(۱۲۲) روزہ کی حقیقت

۱: اَلصَّوْمُ جُنَّةٌ (النسائی)	روزہ ڈھال ہے.
۲: مَنْ لَّمْ يَدَعْ قَوْلَ الزُّوْرِ وَالْعَمَلَ بِهٖ فَلَيْسَ لِلّٰهِ حَاجَةٌ اَنْ يَّدَعَ طَعَامَهٗ وَشَرَابَهٗ (بخاری)	جس شخص نے روزہ رکھکر بھی جھوٹ بولنا اور اس پر عمل کرنا نہ چھوڑا تو اللہ کو اسکے بھوکے پیاسے رہنے کی کوئی ضرورت نہیں.

(۱۲۳) حج کس طرح آدمی کو پاک کرتا ہے

مَنْ حَجَّ فَلَمْ يَرْفُثْ وَلَمْ يَفْسُقْ رَجَعَ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ۔

(بخاری ومسلم)

جس آدمی نے حج کیا اور اس میں نہ تو کسی شہوانی اور فحش بات کا ارتکاب کیا اور نہ اللہ کی نافرمانی کی تو وہ گناہوں سے پاک وصاف ہو کر واپس ہوگا جیسا اس دن تھا جس دن اس کی ماں نے اس کو جنا تھا۔

(۱۲۴) زکوٰۃ

اَلزَّكٰوةُ قَنْطَرَةُ الْاِسْلَامِ (طبرانی)

زکوٰۃ اسلام کا خزانہ ہے۔

(۱۲۵) والدین اور رشتہ داروں کے حقوق

۱: مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهٗ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَلْيَصِلْ رَحِمَهٗ

جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو وہ اپنے مہمان کی خاطر کرے۔ اور جو اللہ اور آخرت پر ایمان رکھتا ہو وہ صلہ رحمی کرے (رشتہ داری کے حقوق ادا کرے)

وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا اَوْ لِيَصْمُتْ (متفق علیہ)

اور جو اللہ اور روز آخرت پر ایمان رکھتا ہو وہ اچھی بات کرے ورنہ خاموش رہے۔

۲: قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَنْ اَحَقُّ بِحُسْنِ الصُّحْبَةِ؟ قَالَ: "اُمُّكَ، ثُمَّ اُمُّكَ ثُمَّ اُمُّكَ ثُمَّ اَبَاكَ ثُمَّ اَدْنَاكَ اَدْنَاكَ" (متفق علیہ)

ایک آدمی نے پوچھا: یا رسول اللہ میرے اچھے برتاؤ کا کون زیادہ مستحق ہے؟ آپ نے فرمایا تیری ماں۔ کہا پھر؟ فرمایا تیری ماں: کہا پھر؟ فرمایا تیری ماں: کہا پھر؟ فرمایا تیرا باپ، کہا پھر؟ فرمایا جو سب سے زیادہ قریب ہو۔ جو سب سے زیادہ قریب ہو۔

۳: رَغِمَ اَنْفُهُ، ثُمَّ رَغِمَ اَنْفُهُ، ثُمَّ رَغِمَ اَنْفُهُ مَنْ اَدْرَكَ اَبَوَيْهِ عِنْدَ الْكِبَرِ اَحَدُهُمَا اَوْ كِلَاهُمَا فَلَمْ يَدْخُلِ الْجَنَّةَ (مسلم)

فرمایا: اس کی ناک خاک آلود ہو۔ اس کی ناک خاک آلود ہو۔ اس کی ناک خاک آلود ہو (یعنی وہ ذلیل ہو) جس نے ماں باپ یا دونوں کے بڑھاپے کو پایا اور جنت میں داخل ہوا۔

۴: لَيْسَ الْوَاصِلُ بِالْمُكَافِئِ وَلٰكِنَّ الْوَاصِلَ الَّذِي إِذَا قَطَعَتْ رَحِمُهُ وَصَلَهَا (بخاری)	بدلے میں صلہ رحمی کرنے والا صلہ رحمی کرنے والا نہیں ہے. صلہ رحمی کرنے والا وہ ہے جس کے ساتھ قطع رحمی کی جائے اور وہ صلہ رحمی کرے.
۵: اَلصَّدَقَةُ عَلَى الْمِسْكِينِ صَدَقَةٌ وَعَلَى ذِي الرَّحِمِ ثِنْتَانِ: صَدَقَةٌ وَصِلَةٌ (ترمذی)	صدقہ مسکین پر صدقہ ہے اور رشتہ داروں پر صدقہ کرنے میں دو فضیلتیں ہیں: صدقہ اور صلۂ رحمی (قرابت داری کا حق)
۶: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَاطِعٌ (متفق علیہ)	قرابت داری کے حقوق پامال کرنیوالا جنت میں نہیں داخل ہوگا.
۷: اَلْخَالَةُ بِمَنْزِلَةِ الْأُمِّ (ترمذی)	خالہ ماں کے مرتبہ میں ہے
۸: أَبَرُّ الْبِرِّ أَنْ يَصِلَ الرَّجُلُ وُدَّ أَبِيهِ: (مسلم)	نیکیوں میں بڑی نیکی یہ ہے کہ آدمی اپنے باپ کے دوست کے ساتھ حسن سلوک کرے.

(۱۲۶) اللہ کی راہ میں خرچ کرنا

۱: قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی اَنْفِقْ اُنْفِقْ عَلَیْكَ (بخاری و مسلم)

تم دوسروں پر خرچ کرتے رہو میں تم پر خرچ کرتا رہوں گا۔

۲: اِنَّ ظِلَّ الْمُؤْمِنِ یَوْمَ الْقِیَامَةِ صَدَقَتُهٗ (احمد)

قیامت کے دن مومن پر اس کے صدقہ کا سایہ ہوگا۔

۳: اِنَّ الصَّدَقَةَ لَتُطْفِیءُ غَضَبَ الرَّبِّ وَتَدْفَعُ مِیْتَةَ السُّوْءِ (ترمذی)

صدقہ اللہ تعالیٰ کے غضب کو ٹھنڈا کرتا ہے اور بُری موت کو دفع کرتا ہے۔

۴: قَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَیُّ الصَّدَقَةِ اَفْضَلُ؟ قَالَ جُهْدُ الْمُقِلِّ وَابْدَأْ بِمَنْ تَعُوْلُ: (ابوداؤد)

(حضرت ابوہریرہؓ نے) پوچھا: یارسول اللہ کون سا صدقہ افضل ہے؟ فرمایا: وہ جو غریب آدمی اپنی محنت کی کمائی سے کرے اور پہلے ان پر خرچ کرو جن کی پرورش تمہارے ذمہ ہے

---

(۱۲۷) گھر والوں پر خرچ کرنا

۱: إِذَا أَنْفَقَ الرَّجُلُ عَلَىٰ أَهْلِهٖ يَحْتَسِبُهَا فَهُوَ لَهٗ صَدَقَةٌ (متفق علیہ)

مرد اپنے گھر والوں پر اللہ سے اجر کی امید میں جو کچھ خرچ کرتا ہے وہ صدقہ ہے۔

۲: كَفٰى بِالْمَرْءِ إِثْمًا أَنْ يُضَيِّعَ مَنْ يَقُوْتُ (ابوداؤد)

انسان کے گنہگار ہونے کے لئے یہی بات کافی ہے کہ وہ جس کا کفیل ہو۔ اس کی کفالت سے ہاتھ اٹھالے۔

۳: اَلْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِّنَ الْيَدِ السُّفْلٰى، وَابْدَأْ بِمَنْ تَعُوْلُ، وَخَيْرُ الصَّدَقَةِ مَا كَانَ عَنْ ظَهْرِ غِنًى (بخاری)

اونچا ہاتھ نیچے ہاتھ سے بہتر ہے اور خرچ کی ابتدا ان لوگوں سے کرو جنکی تم کفالت کرتے ہو۔ اور بہترین صدقہ وہ ہے جو کچھ دولت بچا کر کیا جائے۔

(۱۲۸) یتیموں، بیواؤں اور مساکین کی پرورش اور کفالت

أَنَا وَكَافِلُ الْيَتِيْمِ

یتیم کی کفالت کرنے والا اور میں جنت

فِي الْجَنَّةِ هٰكَذَا وَ اَشَارَ بِالسَّبَّابَةِ وَالْوُسْطٰى وَفَرَّجَ بَيْنَهُمَا (بخاری)

اس طرح ہونگے (اور پھر آپ نے کلمہ کی انگلی اور بیچ کی انگلی میں کچھ فرق رکھ کر بتایا۔)

۲: اَلسَّاعِيْ عَلَى الْاَرْمَلَةِ وَالْمِسْكِيْنِ كَالْمُجَاهِدِ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ . . . . وَكَالْقَائِمِ لَا يَفْتُرُ وَكَالصَّائِمِ لَا يُفْطِرُ (متفق علیہ)

بیوہ اور مسکین کی خبر گیری کرنیوالا اللہ کے رستہ میں لڑنے والے مجاہد کی طرح ہے۔ اور ایسے عابد کی طرح ہے جو سُستی نہ بڑے یا ایسے روزہ دار کی طرح جو افطار نہ کرے۔

۳: اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اُحَرِّجُ حَقَّ الضَّعِيْفَيْنِ الْيَتِيْمِ وَالْمَرْاَةِ. (النسائی)

اے اللہ! میں دو کمزور طبقوں یعنی یتیموں اور عورتوں کے حق سے ڈراتا ہوں۔ (یعنی میں نے حجّت پوری کردی۔ اب بھی جو ان کے حقوق ادا نہ کرے وہ خود ذمہ دار ہے)

(۱۲۹) آدابِ معاشرت

۱: اَنْزِلُوا النَّاسَ مَنَازِلَهُمْ (ابوداؤد)

لوگوں سے انکے مرتبے کے مطابق سلوک کرو۔

۲: لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَّمْ يَرْحَمْ صَغِيْرَنَا، وَيَعْرِفْ شَرَفَ كَبِيْرِنَا (ابوداؤد ترمذی)	وہ شخص ہم میں سے نہیں جو اپنے چھوٹوں پر رحم نہ کرے اور بڑوں کی عزّت نہ کرے۔

(۱۳۰) اولاد کی تربیّت

مُرُوْا اَوْلَادَكُمْ بِالصَّلٰوةِ وَهُمْ اَبْنَاءُ سَبْعٍ وَاضْرِبُوْهُمْ عَلَيْهَا وَهُمْ اَبْنَاءُ عَشْرٍ وَ فَرِّقُوْا بَيْنَهُمْ فِي الْمَضَاجِعِ (ابوداؤد)	تمہاری اولاد سات برس کی ہو تو نماز کی تاکید کرو اور جب دس برس کی ہو تو مار کر نماز پڑھاؤ۔ اور ان کے بستر الگ کرو۔

(۱۳۱) سوال کی ممانعت

۱: مَنْ سَاَلَ النَّاسَ تَكَثُّرًا فَاِنَّمَا يَسْاَلُ جَمْرًا فَلْيَسْتَقِلَّ اَوْ لِيَسْتَكْثِرْ (مسلم)	جو شخص لوگوں سے جمع کرنے کیلئے مانگتا ہے وہ آگ کی چنگاری مانگتا ہے اس کو اختیار ہے زیادہ چنگاریاں جمع کرلے یا کم۔

۲: اِنَّ الْمَسَاَلَةَ كَدٌّ يَكُدُّ بِهَا الرَّجُلُ وَجْهَهٗ	سوال آدمی کے چہرے کو جھیل دیتا ہے مگر یہ کہ آدمی مسلمان حاکم سے

اِلَّا اَنْ یَسْاَلَ الرَّجُلُ اَوْ فِیْ اَمْرٍ لَا بُدَّ مِنْهُ (ترمذی)

مانگے، اور ضرورت پر مانگے۔

(۱۳۲) محنت مزدوری کی فضیلت

۱: لَاَنْ یَحْتَطِبَ اَحَدُکُمْ حُزْمَةً عَلٰی ظَهْرِهٖ خَیْرٌ مِنْ اَنْ یَسْاَلَ اَحَدًا فَیُعْطِیَهٗ اَوْ یَمْنَعَهٗ. متفق علیه

آدمی کا لکڑی کا گٹھا اپنی پیٹھ پر لاد کر لانا اس سے بہتر ہے کہ وہ لوگوں سے سوال کرتا پھرے اور وہ اسے دیں یا نہ دیں،

۲: مَا اَکَلَ اَحَدٌ طَعَامًا قَطُّ خَیْرًا مِنْ اَنْ یَاْکُلَ مِنْ عَمَلِ یَدِهٖ وَاِنَّ نَبِیَّ اللّٰهِ دَاؤدَ عَلَیْهِ السَّلَامُ کَانَ یَاْکُلُ مِنْ عَمَلِ یَدِهٖ بخاری

کسی نے اپنے ہاتھ کی محنت سے بہتر کھانا نہیں کھایا۔ بے شک اللہ تعالیٰ کے نبی داؤد علیہ السلام اپنے ہاتھ سے کام کر کے کماتے تھے۔

(۱۳۳) مسلمانوں کا باہمی تعلق

مَثَلُ الْمُؤْمِنِ لِلْمُؤْمِنِ کَالْبُنْیَانِ یَشُدُّ بَعْضُهٗ بَعْضًا: (متفق علیه)

مومن، مومن کیلئے عمارت کی طرح ہے جسکا ایک حصہ دوسرے حصے کو مضبوط کرتا ہے

(۱۳۴) مسلمان کے حقوق

۱: اَلْمُسْلِمُ اَخُو الْمُسْلِمِ، لَا يَظْلِمُهُ وَلَا يُسْلِمُهُ. مَنْ كَانَ فِي حَاجَةِ اَخِيْهِ كَانَ اللّٰهُ فِي حَاجَتِهِ وَمَنْ فَرَّجَ عَنْ مُسْلِمٍ كُرْبَةً فَرَّجَ اللّٰهُ عَنْهُ بِهَا كُرْبَةً مِنْ كُرَبِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَمَنْ سَتَرَ مُسْلِمًا سَتَرَهُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ:
(متفق علیہ)

مسلمان مسلمان کا بھائی ہے. تو اسے چاہیئے کہ وہ نہ اس پر ظلم کرے نہ اس کو بے یار و مددگار چھوڑے. اور جو اپنے مسلمان بھائی کی حاجت پوری کرے گا. تو اللہ اس کی حاجت پوری کرے گا. اور جس نے کسی مسلمان کی کسی تکلیف کو دور کیا تو اللہ تعالیٰ قیامت کے روز اس کی تکلیف دور کریگا. جو کسی مسلمان کی پردہ پوشی کریگا اللہ قیامت کے دن اس کی پردہ پوشی کرے گا.

(۱۳۵) کسی مسلمان کو حقیر سمجھنا

بِحَسْبِ امْرِىءٍ مِنَ الشَّرِّ اَنْ يَحْقِرَ اَخَاهُ الْمُسْلِمَ: (ترمذی)

انسان کیلئے اتنی ہی برائی کافی ہے کہ وہ کسی مسلمان بھائی کو حقیر سمجھے

(۱۳۶) مسلمان کی مدد

اُنْصُرْ اَخَاكَ ظَالِمًا اَوْ مَظْلُوْمًا۔ (بخاری)

اپنے مسلمان بھائی کی مدد کرو خواہ وہ ظالم ہو یا مظلوم

(نوٹ:۔ اسی حدیث میں آپؐ نے فرمایا کہ ظالم کی مدد یہ ہے کہ اس کو ظلم سے روک دیا جائے)

(۱۳۷) میل جول کے آداب

۱: زُرْ غِبًّا تَزْدَدْ حُبًّا

ایک دن چھوڑ کر ملا کرو اس سے محبت بڑھیگی

۲: اَلسَّلَامُ قَبْلَ الْكَلَامِ (ترمذی)

باتوں سے پہلے سلام کرنا چاہیئے۔

(۱۳۸) افواہیں پھیلانا

كَفٰى بِالْمَرْءِ كَذِبًا اَنْ يُّحَدِّثَ بِكُلِّ مَا سَمِعَ (مسلم)

آدمی کیلئے یہی جھوٹ کافی ہے کہ وہ ہر سنی سنائی بات کو بغیر تحقیق کیئے آگے پھیلاتا پھرے

(۱۳۹) ملاوٹ کی ممانعت

مَنْ غَشَّ فَلَيْسَ مِنَّا: (ترمذی)

جس نے ملاوٹ کی وہ ہم میں سے نہیں

(۱۴۰) ذخیرہ اندوزی کی ممانعت

لَا یَحْتَکِرُ اِلَّا الْخَاطِئُ (مسلم)

صرف غلط کار آدمی ہی ذخیرہ اندوزی کرتے ہیں

(۱۴۱) مصنوعی خریداری

لَا تَنَاجَشُوْا (ابن ماجہ)

چیزوں کی قیمت بڑھانے کے لیئے مصنوعی خریداری نہ کرو۔

(۱۴۲) حاجت مند کی سفارش

اِشْفَعُوْا تُؤْجَرُوْا (متفق علیہ)

سفارش کرو اس کا اجر ملے گا

(۱۴۳) لوگوں میں مصالحت کی کوشش

لَیْسَ الْکَذَّابُ الَّذِیْ یُصْلِحُ بَیْنَ النَّاسِ فَیَنْمِیْ خَیْرًا۔ اَوْ یَقُوْلُ خَیْرًا (متفق علیہ)

وہ شخص جھوٹا نہیں ہے جو لوگوں کے درمیان مصالحت کرانے کے لیئے جھوٹے بولے۔ اس کو بھلی بات پہنچائے اور اس سے بھلی بات کہے۔

---

(۱۴۴) راستوں میں بیٹھنے کے آداب

۱: إِيَّاكُمْ وَالْجُلُوسَ فِي الطُّرُقَاتِ! فَإِذَا أَبَيْتُمْ إِلَّا الْمَجْلِسَ فَأَعْطُوا الطَّرِيقَ حَقَّهُ قَالُوا وَمَا حَقُّ الطَّرِيقِ يَارَسُولَ اللّٰهِ؟" قَالَ: غَضُّ الْبَصَرِ وَكَفُّ الْأَذٰى، وَرَدُّ السَّلَامِ وَالْأَمْرُ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّهْيُ عَنِ الْمُنْكَرِ: (متفق علیہ)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم راستہ میں بیٹھنے سے بچو۔ (لوگوں نے کہا یا رسول اللہ یہ تو ہمارے لئے ضروری ہیں) آپ نے فرمایا اگر تمہارے لئے یہ مجلسیں ضروری ہیں تو راستہ کو اس کا حق دو۔ انہوں نے کہا راستہ کا کیا حق ہے؟ آپؐ نے فرمایا نگاہیں نیچی رکھنا۔ تکلیف دہ چیز کو راستہ سے ہٹا دینا۔ سلام کا جواب دینا نیکی کا حکم دینا اور برائی سے منع کرنا۔

۲: وَإِيَّاكُمْ وَهَيْشَاتِ الْأَسْوَاقِ (مسلم)

تم بازاروں کے شور و شر سے بچو

(۱۴۵) ضرر رساں چیزوں سے احتیاط کا حکم

۱: إِنَّ هٰذِهِ النَّارَ عَدُوٌّ لَكُمْ فَإِذَا نِمْتُمْ فَأَطْفِئُوهَا عَنْكُمْ (متفق علیہ)

آگ تمہاری دشمن ہے جب تم سونے کا ارادہ کیا کرو تو اس کو بجھا دیا کرو۔

۲: نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْخَذْفِ وَقَالَ: "إِنَّهُ لَا يَقْتُلُ الصَّيْدَ وَلَا يَنْكَأُ الْعَدُوَّ، وَإِنَّهُ يَفْقَأُ الْعَيْنَ، وَيَكْسِرُ السِّنَّ (متفق علیہ)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کنکریاں پھینکنے سے منع فرمایا اور فرمایا: یہ نہ شکار کرتی ہیں. نہ دشمن کو قتل کرتی ہیں. بلکہ یہ آنکھوں کو پھوڑ دیتی ہیں اور دانتوں کو توڑ دیتی ہیں.

(۱۴۶) اطاعت امیر کا حکم

۱: اِسْمَعُوا وَأَطِيعُوا وَإِنِ اسْتُعْمِلَ عَلَيْكُمْ عَبْدٌ حَبَشِيٌّ كَأَنَّ رَأْسَهُ زَبِيبَةٌ (بخاری)

سُنو اور اطاعت کرو اگرچہ تم پر ایک حبشی غلام ہی امیر ہو اور اس کا سر منقّیٰ کی طرح ہو

۲: اِسْمَعُوا وَأَطِيعُوا فَإِنَّمَا عَلَيْهِمْ مَا حُمِّلُوا وَعَلَيْكُمْ مَا حُمِّلْتُمْ. (مسلم)

اپنے امیر (حاکم) کی بات سنو اور اطاعت کرو. جو وہ کریں گے اسکے وہ ذمہ دار ہونگے اور جو تم کرو گے اُس کے تم ذمہ دار ہو گے.

(۱۴۷) گناہ میں کوئی اطاعت نہیں

عَلَى الْمَرْءِ الْمُسْلِمِ السَّمْعُ وَالطَّاعَةُ فِيمَا اَحَبَّ وَكَرِهَ اِلَّا اَنْ يُّؤْمَرَ بِمَعْصِيَةٍ فَاِذَا اُمِرَ بِمَعْصِيَةٍ فَلَا سَمْعَ وَلَا طَاعَةَ: (متفق علیہ)

مسلمان پر سننا اور ماننا لازم ہے خواہ اسکو (امیر کا) حکم پسند ہو یا ناپسند ہو، مگر یہ کہ گناہ کا حکم دیا جائے اگر گناہ کا حکم دیا جاتے تو نہ سنو اور نہ اطاعت کرو۔

(۱۴۸) عہدے اور حکومت کی خواہش

اِنَّا وَاللهِ لَا نُوَلِّيْ هٰذَا الْعَمَلَ اَحَدًا سَاَلَهٗ اَوْ اَحَدًا حَرَصَ عَلَيْهِ: (متفق علیہ)

خدا کی قسم ہم عہدہ اور حکومت اس کے طالب یا حریص کو نہیں دیتے۔

(۱۴۹) بددیانت حاکم

مَا مِنْ اَمِيْرٍ يَلِيْ اُمُوْرَ الْمُسْلِمِيْنَ ثُمَّ لَا يَجْهَدُ لَهُمْ وَيَنْصَحُ لَهُمْ، اِلَّا لَمْ يَدْخُلْ مَعَهُمُ الْجَنَّةَ (مسلم)

کسی امیر کے سپرد مسلمانوں کا کوئی کام ہو اور وہ ان کیلئے فلاح و بہبودی کی فکر نہ کرے تو وہ ان کے ساتھ جنت میں نہ جائے گا۔

جینے کا اسلامی قرینہ

(اسلامی آداب)

۱: دعا مانگنے کے آداب

۲: آداب غسل

۳: حفظانِ صحت کے آداب

۴: گھروں میں آنے جانے کے آداب

۵: گھروں میں آنے جانے کی دعائیں.

۶: دیکھنے کے آداب

۷: آداب بیت الخلاء

۸: کھانا کھانے کے آداب

۹: سونے اور جاگنے کے آداب

۱۰: ملاقات کے آداب

۱۱: تعلیم و تعلّم کے آداب

۱۲: سفر کے آداب

۱۳: آداب معاشرت

دُعا مانگنے کے آداب

۱: اَلدُّعَاءُ مُخُّ الْعِبَادَةِ دعا عبادت کا مغز ہے۔

۲: خدا سے دعا مانگو۔ اگرچہ تم کو دعا کی قبولیّت کا یقین ہو۔ اور یاد رکھو کہ خدا اس دعا کو قبول نہیں کرتا جو غافل اور بے پرواہ دل سے نکلتی ہے (ترمذی)، جو اللہ سے نہیں مانگتا اللہ اس پر غضب ناک ہوتا ہے (ترمذی)

۳: جو مسلمان خدا کو یاد کرتے کرتے بحالت طہارت سو جائے۔ پھر رات کو جاگ اُٹھے اور (تہجد میں) خدا سے دنیاوی اور اُخروی بھلائی مانگے تو خدا اُسے وہ بھلائی ضرور عطا فرماتا ہے۔ (ابوداؤد)

۴: کسی نے پوچھا: کونسی دعا جلد قبول ہوتی ہے؟ فرمایا: جو آخر شب اور فرض نمازوں سے فارغ ہونے کے بعد کی جاتی ہے (مشکوٰۃ)

۵: فرمایا: ہتھیلیوں کو مونہہ کے سامنے رکھ کر خدا سے دعا مانگو۔ ہتھیلیوں کی پشت مونہہ کے سامنے رکھ کر نہ مانگو۔ پھر دعا سے فارغ ہو جاؤ۔ تو ہاتھوں کو منہ پر مل لو۔ (ابوداؤد)

۶: حضرت انسؓ کہتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا میں یہاں تک ہاتھ اٹھائے کہ میں نے آپ کی دونوں بغلوں کی سفیدی اچھی طرح دیکھ لی۔ (بخاری)

۷ : فرمایا: دعا آسمان اور زمین کے درمیان ٹھیرا دی جاتی ہے اور جب تک مجھ پر درود نہ پڑھا جائے اُوپر نہیں جاتی ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ دعا سے پہلے اور دعا کے بیچ میں اور دعا کے آخر میں مجھ پر درود پڑھ لیا کرو۔ (ترمذی)

۸ : اُبی بن کعبؓ کہتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی کے لئے دعا کرتے تو اپنے آپ سے شروع کرتے تھے یعنی پہلے اپنے لیئے دعا کرتے تھے پھر اس کیلئے (ترمذی)

۹ : حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ بات پسند تھی کہ جب دعا کرتے تو تین دفعہ دعا کرتے اور تین ہی دفعہ استغفار پڑھتے (ابوداؤد)

۱۰ : قبولیت دعا کیلئے ضروری ہے کہ آدمی گناہوں سے پاک ہو۔ اس لیئے پہلے توبہ استغفار لازم ہے۔

۱۱: بندہ اپنے رب سے سب سے زیادہ قریب سجدے کی حالت میں ہوتا ہے۔ تو اس حالت میں بہت دعا کیا کرو۔(

۱۲: حضورؐ جامع دعاؤں کو پسند کرتے تھے (ابوداؤد)

۱۳: قضاء کو کوئی چیز نہیں ٹال سکتی مگر دعا (ترمذی)

۱۴: ایک مسلمان جب بھی کوئی دعا مانگتا ہے۔ بشرطیکہ وہ کسی گناہ یا قطع رحمی کی دعا نہ ہو۔ تو اللہ تعالیٰ اسے تین صورتوں میں سے کسی ایک صورت میں قبول فرماتا ہے۔ یا اس کی وہ دعا اسی دنیا میں قبول کر لی جاتی ہے۔ یا اُسے آخرت میں اجر دینے کیلئے محفوظ رکھ لیا جاتا ہے، یا اُسی درجہ کی کسی آفت

کو اس پر آنے سے روک دیا جاتا ہے۔ (مسند احمد)

۱۵: بندے کی دعا قبول کی جاتی ہے بشرطیکہ وہ کسی گناہ یا قطع رحمی کی دعا نہ کرے اور جلد بازی سے کام نہ لے۔ عرض کیا گیا۔ جلد بازی کیا ہے یا رسول اللہ؟ فرمایا: جلد بازی یہ ہے کہ آدمی کہے میں نے بہت دعا کی۔ بہت دعا کی، مگر میں دیکھتا ہوں کہ میری دعا قبول نہیں ہوتی اور یہ کہکر آدمی تھک جائے اور دعا مانگنی چھوڑ دے (مسلم)

۱۶: جب تم میں سے کوئی شخص دعا مانگے تو یوں نہ کہے کہ خدایا اگر تُو چاہے تو مجُھے بخش دے۔ مجُھ پر رحم کر اگر تُو چاہے مجھے رزق دے اگر تُو چاہے بلکہ اسے قطعیت کے ساتھ کہنا چاہیئے کہ خدایا! میری فلاں حاجت پوری کر (بخاری)

۱۷: اللہ کی نگاہ میں دعا سے بڑھ کر کوئی چیز باوقعت نہیں (ترمذی۔ ابن ماجہ)

۱۸: اللہ سے اس کا فضل مانگو کیونکہ اللہ اسے پسند فرماتا ہے کہ اس سے مانگا جائے۔ (ترمذی)

۱۹: دعا بہر حال نافع ہے ان بلاؤں کے معاملے میں بھی جو نازل ہو چکی ہیں اور ان کے معاملے میں بھی جو نازل نہیں ہوئیں پس اے بندگانِ خدا تم ضرور دعا مانگا کرو (ترمذی۔ ابن ماجہ)

۲۰: تم میں سے ہر شخص کو اپنی ہر حاجت خدا سے مانگنی چاہیئے حتیٰ کہ اگر اس کی جوتی کا تسمہ بھی ٹوٹ جائے تو خدا سے دعا کرے۔ (ترمذی)

آدابِ غسل

۱ : پہلے تین بار ہاتھ دھوئے. پھر استنجا کرے. اور اس کے بعد بدن پر جہاں کہیں نجاست لگی ہو اس کو دھوئے. پھر وضو کرے. اگر پاؤں کی جگہ زمین پر پانی جمع ہوتا ہو تو پاؤں نہ دھوئے. پھر سر پر تین چلو پانی ڈال کر بالوں کی جڑوں تک پہنچائے. اس کے بعد سارے بدن پر تین مرتبہ پانی بہائے اور پاؤں اگر وضو میں نہیں دھوئے تھے تو آخر میں دھوئے اگر ایک بال کے برابر بھی کوئی جگہ خشک رہ گئی تو غسل نہ ہوگا.

۲ : ہفتہ میں ایک روز سر دھونا اور نہانا مستحب ہے.

۳ : کھلے میدان میں جہاں آبادی ہو ننگا نہانا حرام ہے. البتہ غسل خانے میں یا کسی آڑ یا روک میں ننگے نہانے میں مضائقہ نہیں.

۴ : تین مواقع پر غسل کرنا فرض ہے : ۱) جنابت یعنی منی کا جوش کے ساتھ اخراج اور مباشرت (۲) حیض کا خون آنا (۳) نفاس کا خون آنا.

ب : ایک موقع پر غسل واجب ہے اور وہ ہے میّت کا غسل.

ج : چار مواقع پر غسل کرنا سنت ہے (۱) جمعہ کے روز (۲) عید کے روز (۳) عرفہ کے روز (۴) احرام .. باندھتے وقت (د) ایک موقع پر غسل مستحب ہے اور وہ کفر سے اسلام میں داخل ہوتے وقت ہے (فتاوٰی عالمگیری)

حفظانِ صحت کے آداب

۱ : آپؐ نے بیماری کے علاج کا حکم دیا اور فرمایا: اللہ کے بندو! بیماری کا علاج کرو کیونکہ خدا نے کوئی بھی مرض ایسا نہیں بھیجا جس کی دوا نہ ہو، سوائے ایک مرض کے یعنی بڑھاپا۔ (مسند احمد۔ ابوداؤد۔ ترمذی)

۲ : پلید اور نجس دوا کے استعمال سے (جسکو خدا نے حرام ٹھیرایا ہے) منع فرمایا (ترمذی)

۳ : اللہ تعالیٰ نے حرام چیزوں میں تمہارے لئے شفا نہیں رکھی۔ (احمد، طبرانی، بخاری)

۴ : شراب دوا نہیں بلکہ مرض ہے۔ (مسلم)

۵ : لوگو! تمہیں دو شفاؤں کا استعمال کرنا چاہیئے: ایک شہد کا۔ دوسرا قرآن کا۔ (ابن ماجہ)

۶ : قوی مومن کمزور مومن سے زیادہ اللہ کو محبوب ہے۔ (مسلم)

۷ : تیرے جسم کا بھی تجھ پر حق ہے۔ (مسلم۔ بخاری)

۸ : اپنے جسموں کو صاف رکھو اللہ تم کو پاکیزہ بنادے گا (الطبرانی)

۹ : اپنے گھروں کے صحنوں اور گرد و پیش کو صاف رکھو اور اہلِ یہود کی طرح نہ بنو۔ (ترمذی)

۱۰ : اگر مجھے اپنی اُمّت کی مشقت و تکلیف کا خیال نہ ہوتا تو میں انہیں حکم

دیتا کہ وہ ہر نماز سے پہلے مسواک کریں. (بخاری. مسلم)

۱۱: کوئی بیمار صحت مند سے خلا ملا نہ رکھے. (بخاری اور مسلم)

۱۲: جب کسی جگہ طاعون پھیل جائے. تو وہاں نہ جاؤ. اگر یہ کسی ایسی جگہ پھُوٹ پڑے جہاں تم پہلے سے موجود ہو تو اس سے بچنے کی کوشش میں وہاں سے مت بھاگو۔

(بخاری و مسلم)

گھروں میں آنے جانے کے آداب

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
لِيَسْتَاْذِنْكُمُ الَّذِيْنَ
مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ وَالَّذِيْنَ
لَمْ يَبْلُغُوا الْحُلُمَ مِنْكُمْ
ثَلٰثَ مَرّٰتٍ ۭ مِنْ قَبْلِ
صَلٰوةِ الْفَجْرِ وَحِيْنَ
تَضَعُوْنَ ثِيَابَكُمْ مِّنَ
الظَّهِيْرَةِ وَمِنْۢ بَعْدِ
صَلٰوةِ الْعِشَاۗءِ ثَلٰثُ عَوْرٰتٍ
لَّكُمْ ۭ لَيْسَ عَلَيْكُمْ وَلَا عَلَيْهِمْ
جُنَاحٌۢ بَعْدَهُنَّ ۭ طَوّٰفُوْنَ
عَلَيْكُمْ بَعْضُكُمْ عَلٰي بَعْضٍ ۭ
كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ
الْاٰيٰتِ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ
وَاِذَا بَلَغَ الْاَطْفَالُ مِنْكُمُ

اے ایمان والو! لازم ہے کہ تمہارے
مملوک (خادم وغیرہ) اور تمہارے
وہ بچّے جو ابھی عقل کی حد کو نہیں
پہنچے ہیں. تین اوقات میں اجازت
لے کر تمہارے پاس آیا کریں، صبح
کی نماز سے پہلے، اور دوپہر کو جب
تم کپڑے اتار کر رکھ دیتے ہو. اور
عشاء کی نماز کے بعد. یہ تین اوقات
تمہارے لیئے پردے کے اوقات
ہیں. ان کے بعد وہ بلا اجازت
آئیں تو نہ تم پر کوئی گناہ ہے. نہ ان
پر. تمہیں ایک دوسرے کے پاس
بار بار آنا ہی ہوتا ہے. اس طرح
اللہ تمہارے لئے اپنے ارشادات
کی توضیح کرتا ہے. اور وہ علیم وحکیم

الْحُلُمَ فَلْيَسْتَأْذِنُوا كَمَا
اسْتَأْذَنَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ

(النور ۵۸ - ۵۹)

ہے۔ اور جب تمہارے بچے بالغ ہو
جائیں تو چاہیئے کہ اسی طرح اجازت
لے کر آیا کریں جس طرح ان سے پہلے
ان کے بڑے اجازت لیتے رہے ہیں

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا
لَا تَدْخُلُوا بُيُوتًا غَيْرَ
بُيُوتِكُمْ حَتَّىٰ تَسْتَأْنِسُوا
وَتُسَلِّمُوا عَلَىٰ أَهْلِهَا ط
ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَكُمْ لَعَلَّكُمْ
تَذَكَّرُونَ ۞ فَإِنْ لَمْ
تَجِدُوا فِيهَا أَحَدًا فَلَا
تَدْخُلُوهَا حَتَّىٰ يُؤْذَنَ
لَكُمْ وَإِنْ قِيلَ لَكُمُ ارْجِعُوا
فَارْجِعُوا هُوَ أَزْكَىٰ لَكُمْ ط
وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ ۞
لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَدْخُلُوا
بُيُوتًا غَيْرَ مَسْكُونَةٍ فِيهَا
مَتَاعٌ لَكُمْ ط وَاللَّهُ يَعْلَمُ

اے ایمان والو! اپنے گھروں کے
سوا دوسرے گھروں میں داخل نہ
ہوا کرو جب تک کہ گھر والوں کی
اجازت نہ لے لو اور گھر والوں پر
سلام نہ بھیج لو۔ یہ طریقہ تمہارے
لئے بہتر ہے توقع ہے کہ تم اس کا
خیال رکھو گے۔ پھر اگر وہاں کسی
کو نہ پاؤ تو داخل نہ ہو جب تک کہ
تم کو اجازت نہ دے دی جائے
اگر تم سے کہا جائے کہ واپس چلے
جاؤ تو واپس ہو جاؤ۔ یہ تمہارے
لئے زیادہ پاکیزہ طریقہ ہے اور جو
کچھ تم کرتے ہو اللہ تعالیٰ اسے خوب
جانتا ہے۔ البتہ تمہارے لئے اس

مَا تُبْدُوْنَ وَمَا تَكْتُمُوْنَ ۝
(النور — ۲۷ - ۲۹)

میں کوئی مضائقہ نہیں کہ تم ایسے گھروں
میں داخل ہو جاؤ جو کسی کے رہنے
کی جگہ نہ ہوں ۔ اور جن میں تمہارے
فائدے (یا کام) کی کوئی چیز ہو، تم
جو کچھ ظاہر کرتے ہو اور جو کچھ چھپاتے
ہو سب کی اللہ کو خبر ہے ۔

---

۱ : حضورؐ کا قاعدہ تھا کہ جب کسی کے ہاں تشریف لے جاتے تو دروازے
کے عین سامنے کھڑے نہ ہوتے کیونکہ اس زمانے میں گھروں کے دروازوں
پر پردے نہ لٹکائے جاتے تھے ۔ آپ دروازے کے دائیں یا بائیں
کھڑے ہو کر اجازت طلب کرتے تھے ۔ ایک شخص آپ کے ہاں آ کر
دروازے کے عین سامنے سے اجازت مانگنے لگا ۔ آپؐ نے اسے فرمایا
پرے ہٹ کر کھڑے ہو ۔ اجازت مانگنے کا حکم تو اسی لئے ہے کہ نگاہ نہ
پڑے ۔ جب نگاہ داخل ہو گئی تو پھر خود داخل ہونے کے لیے اجازت
مانگنے کا کیا موقع رہا ۔ (ابوداؤد)

۲ : اگر کوئی شخص تیرے گھر میں جھانکے اور تُو ایک کنکری مار کر اس کی
آنکھ پھوڑ دے تو کچھ گناہ نہیں ۔ (بخاری و مسلم)

۳ : فقہا کے نزدیک نگاہ ہی کے حکم میں سماعت بھی شامل ہے ۔ گھر

والوں کی باتیں سننا بھی منع ہے۔

۴ : اجازت لینے کا حکم دوسروں کے گھروں کے متعلق ہی نہیں ہے بلکہ خود اپنی ماں بہنوں کے پاس جانے کی صورت میں بھی ہے۔ کیونکہ ہو سکتا ہے کہ بلا اجازت آنے کی صورت میں آدمی انہیں کسی ناپسندیدہ حالت میں دیکھ کر پشیمان ہو۔ ایک سائل نے اپنی ماں کے بارے میں سوال کیا۔ تو آپ نے اس کو یہی ہدایت کی اور فرمایا: کیا تم پسند کرتے ہو کہ اپنی ماں کو برہنہ دیکھو (ابن جریر) چنانچہ ابن مسعودؓ کا قول ہے کہ آدمی کو اپنی بیوی کے پاس جاتے ہوئے بھی کھنکارنا چاہیئے۔

۵ : اجازت طلب کرنے کے حکم سے صرف یہ صورت مستثنیٰ ہے کہ کسی کے گھر پر اچانک کوئی مصیبت آجائے مثلاً آگ لگ جائے یا چور گھس آئے ایسے موقع پر بلا اجازت بھی جا سکتے ہیں۔

۶ : اجازت طلب کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ آدمی دروازے سے ہٹ کر السلام علیکم کہے اور پھر اپنا نام لے کر اجازت طلب کرے۔ تین بار اجازت طلب کرنے پر بھی اگر کوئی جواب نہ ملے تو واپس چلے جانا چاہیئے اسی طرح اگر صاحب خانہ ملنے سے انکار کر دے یا معذرت کر دے تو واپس ہو جانا چاہیئے۔

۷ : اجازت یا تو خود گھر کے مالک معتبر ہے یا گھر کے کسی اور ذمہ دار فرد کی۔ کسی چھوٹے بچے کی بات پر اعتماد کر کے اندر نہیں گھس جانا چاہیئے۔

۸ : ہوٹلوں، مہمان سرائے، دکانوں جیسی عوامی جگہوں پر بغیر اجازت بھی جا سکتے ہیں۔

۹ : گھر میں داخل ہوتے وقت یہ دعا پڑھنی چاہیئے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ خَيْرَ الْمَوْلَجِ وَخَيْرَ الْمَخْرَجِ بِسْمِ اللّٰهِ وَلَجْنَا وَبِسْمِ اللّٰهِ خَرَجْنَا وَعَلَى اللّٰهِ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا : (ابوداؤد)

ترجمہ :- اے اللہ! میں تجھ سے اچھا داخل ہونا اور اچھا باہر جانا مانگتا ہوں، ہم اللہ کا نام لے کر داخل ہوئے اور اللہ کا نام لے کر نکلے۔ اور ہم نے اللہ اپنے رب پر بھروسہ کیا۔

۱۰ : اور جب گھر سے باہر نکلے تو یہ دعا پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ : (ترمذی)

ترجمہ : میں اللہ کا نام لے کر نکلا : میں نے اللہ پر بھروسہ کیا۔ گناہوں اور تکلیف سے بچانا اور نیکیوں کی قوت دینا اللہ ہی کی طرف سے ہے۔

دیکھنے کے آداب

قُلْ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ يَغُضُّوْا مِنْ اَبْصَارِهِمْ وَيَحْفَظُوْا فُرُوْجَهُمْ ۭ ذٰلِكَ اَزْكٰى لَهُمْ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا يَصْنَعُوْنَ وَقُلْ لِّلْمُؤْمِنٰتِ يَغْضُضْنَ مِنْ اَبْصَارِهِنَّ وَيَحْفَظْنَ فُرُوْجَهُنَّ وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلٰي جُيُوْبِهِنَّ :

(النُّوْر: ۲۹-۳۰)

اے نبیؐ مومن مردوں سے کہو کہ اپنی نظریں بچا کر رکھیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں۔ یہ ان کے لیئے زیادہ پاکیزہ طریقہ ہے۔ جو کچھ وہ کرتے ہیں اللہ اس سے باخبر رہتا ہے۔ اور اے نبیؐ مومن عورتوں سے کہہ دو کہ اپنی نظر بچا کر رکھیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں اور اور اپنا بناؤ سنگار نہ دکھائیں بجز اس کے جو خود ظاہر ہو جائے اور اپنے سینوں پر اوڑھنیوں کے آنچل ڈالے رہیں۔

۱: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آنکھ کا زنا نامحرم کو دیکھنا۔ ہاتھوں کا زنا نامحرم کو پکڑنا اور پاؤں کا زنا نامحرم کی طرف چلنا ہے اور شرم گاہ

ان کی تصدیق کرتی ہے یا تکذیب۔ (ترمذی)

۲ : پوچھا گیا کہ اجنبی عورت پر اچانک نگاہ پڑ جائے تو کیا کریں۔ فرمایا: "اپنی نظر کو فوراً اُدھر سے پھیر لے"۔ (مسلم)

۳ : فرمایا: "علی! ایک نظر جو یکایک کسی نامحرم پر پڑ جائے تم اس کے بعد دوسری دفعہ نظر نہ کرنا۔ کیونکہ پہلی نظر معاف ہے اور دوسری دفعہ قصداً نظر کرنا ناجائز ہے۔ (ترمذی)

ع : سہوِ نظر معاف ہے قصدِ نظر حرام!

۴ : اپنی ران نہ کھولو۔ اور نہ کسی مردہ یا زندہ شخص کی ران پر نگاہ ڈالو۔ (ابوداؤد)

۵ : خدا اس شخص پر لعنت کرے جو کسی (اجنبی) عورت کو دیکھے اور اس عورت پر بھی جو اپنے دکھانے پر راضی ہو (مشکوٰۃ)

(۶) اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ نگاہ ابلیس کے زہریلے تیروں میں سے ایک تیر ہے۔ جو شخص مجھ سے ڈر کر اس کو چھوڑ دے گا میں اس کے بدلے اسے ایسا ایمان دوں گا جس کی حلاوت وہ اپنے دل میں پائیگا (طبرانی)

۷ : جس مسلمان کی نگاہ کسی عورت کے حسن پر پڑے اور وہ نگاہ ہٹالے تو اللہ اس کی عبادت میں لطف اور لذت پیدا کر دیتا ہے (مسند امام احمد)

۸ : کوئی مرد کسی مرد کے ستر کو نہ دیکھے اور کوئی عورت کسی عورت کے ستر کو نہ دیکھے (احمد: مسلم۔ ابوداؤد۔ ترمذی)

۹ : مرد کا ستر اس کی ناف سے گھٹنے تک ہے۔ (دار قطنی۔ بیہقی) اس حصّہ

جسم کو بیوی کے سوا کسی کے سامنے قصداً کھولنا حرام ہے. عورت کا ستر (مردوں کے لئے) ہاتھ اور منہ کے سوا اس کا پورا جسم ہے جسے شوہر کے سوا کسی دوسرے مرد حتیٰ کہ باپ اور بھائیوں کے سامنے کھولنا بھی منع ہے۔

۱۰ : تنہائی میں ننگا رہنے کی بھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کہکر ممانعت فرمائی: "خبردار کبھی ننگے نہ رہو کیونکہ تمہارے ساتھ وہ ہیں جو کبھی تم سے جدا نہیں ہوتے (یعنی رحمت اور خیر کے فرشتے) سوائے اس وقت کے جب تم دفع حاجت کرتے ہو یا اپنی بیویوں کے پاس جاتے ہو لہٰذا ان سے شرم کرو اور ان کا احترام ملحوظ رکھو. (ترمذی) ایک اور موقع پر فرمایا: "اللہ تبارک و تعالیٰ اس کا زیادہ حقدار ہے کہ اس سے شرم کی جائے. (ابوداؤد. ترمذی. ابن ماجہ)

آدابِ بیت الخلاء

۱: کوئی شخص جانوروں کے بِلوں میں پیشاب نہ کرے۔ (ابو داؤد)

۲: قضائے حاجت یا پیشاب کرتے وقت قبلے کی طرف منہ کرکے بیٹھنے سے منع فرمایا (نیز) اس سے بھی منع فرمایا کہ دائیں ہاتھ سے استنجا کریں۔ اور اس بات سے بھی منع فرمایا کہ تین ڈھیلوں سے کم کے ساتھ استنجا کریں اور اس سے بھی کہ ہڈی یا مینگنی سے استنجا کریں۔ (مسلم)

۳: جب آدمی پاخانہ میں جائے تو بِسمِ اللّٰہ کہے اور یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَعُوْذُبِکَ — اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں
مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ — خبیث شیطانوں سے مرد ہوں یا عورت۔

۴: جب پاخانے سے باہر نکلے تو غُفْرَانَکَ کہے اور یہ دعا پڑھے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَذْھَبَ — شکر ہے اس اللہ کا جس نے مجھ سے
عَنِّی الْاَذٰی وَعَافَانِیْ: — تکلیف دینے والی چیز دور کی اور مجھے چین دیا۔

کھانا کھانے کے آداب

سَمِّ اللّٰہَ وَکُلْ بِیَمِیْنِکَ، وَکُلْ مِمَّا یَلِیْکَ: (متفق علیہ)

اللہ کا نام لے کر سیدھے ہاتھ سے کھا اور اپنے سامنے سے کھا۔

مَا مَلَأَ آدَمِیٌّ وِعَاءً شَرًّا مِّنْ بَطْنٍ بِحَسْبِ ابْنِ آدَمَ اُکُلَاتٌ یُقِمْنَ صُلْبَہٗ فَإِنْ کَانَ لَا مَحَالَۃَ فَثُلُثٌ لِطَعَامِہٖ وَثُلُثٌ لِشَرَابِہٖ وَثُلُثٌ لِنَفْسِہٖ: (ترمذی)

آدمی نے کسی برتن کو پیٹ سے بدتر نہیں بھرا۔ آدم کے بیٹے کو اتنا کھانا کافی ہے کہ اس کی پیٹھ سیدھی رہے اگر اس کے بعد بھی کچھ ضروری ہے تو ایک تہائی اس کے کھانے کیلئے ایک تہائی پینے کے لئے اور ایک تہائی اس کی سانس کے لئے۔

کھانا شروع کرنے سے پہلے ہاتھ دھو لینے چاہئیں۔ پھر بسم اللہ پڑھ کر کھانا شروع کریں۔ اگر بسم اللہ یاد نہ رہے تو کھانے میں جب یاد آئے کہیں بِسْمِ اللّٰہِ اَوَّلَہٗ وَآخِرَہٗ۔ کھانے میں نقص نہ نکالیں۔ دائیں ہاتھ کی تین انگلیوں یعنی انگوٹھے، انگشت شہادت اور درمیان انگلی سے کھائیں۔ کھاتے وقت لوگوں کو ہنسانا یا کسی مکروہ چیز کا ذکر کرنا منع ہے۔ لوگوں کے منہ یا ان کے لقمہ کو

نہیں دیکھنا چاہیئے۔ اپنے سامنے سے کھانا چاہیئے۔ ہاں اگر پھل وغیرہ ہو تو
ادھر ادھر سے کھانا بھی درست ہے۔ دستر خوان پر اگر لقمہ گر جائے تو اُسے
اٹھا کر کھا لینا چاہیئے۔ بلا عذر تکیہ یا دیوار کے سہارے سے بیٹھ کر نہ کھائیں
روٹی کے ساتھ ہاتھ پونچھنا نہ چاہیئے۔ برتن کو اچھی طرح صاف کریں۔ انگلیاں
چاٹیں۔ اور کھانا کھا چکنے کے بعد اَلْحَمْدُ لِلّٰہ کہیں۔ پھر ہاتھ دھوئیں۔ رستے
میں چلتے چلتے کچھ کھانا مکروہ ہے۔ پانی وغیرہ کوئی چیز پیتے وقت بھی بِسْمِ اللّٰہ
پڑھنا چاہیئے اور تین دفعہ کر کے پئیں۔ دائیں ہاتھ سے پینا اور بیٹھ کر پینا سنت
ہے۔ مگر کھڑے ہو کر پینا بھی درست ہے۔ پانی پی چکنے کے بعد اَلْحَمْدُ لِلّٰہ کہیں
پانی وغیرہ میں کوئی تنکا وغیرہ ہو تو اس کو نکال دیں۔ پھونکیں مارنا مکروہ ہے
برتن میں منہ ڈال کر سانس نہیں لینا چاہیئے۔ مشک[1] یا ڈول سے پانی پینا ہو تو
اسے منہ نہ لگائیں بلکہ کسی پیالے وغیرہ میں ڈال کر پئیں۔ اگر بہت سے آدمی
اکٹھے بیٹھے ہوں اور سب کو کچھ پلانا یا کھلانا ہو تو حاضرین کو دائیں سے
پلانا شروع کریں اور پلانے والے کو خود سب سے آخر میں پینا چاہیئے۔ سونے
چاندی کے برتنوں کا استعمال حرام ہے (مسلم۔ بخاری۔ مشکوٰۃ۔ ابوداؤد)

---

[1]: مشک کو مونہہ لگا کر پانی پینے سے اندر کا حال معلوم نہیں ہو سکتا۔ کئی بار لوگ
بے خبری میں پانی کے ساتھ کنکھجورے اور کن سلائیاں پی گئے ہیں۔

سونے اور جاگنے کے آداب

۱ : سونے کا ارادہ کرے تو وضو کرے۔ اپنے بستر کو تین بار جھاڑے پھر داہنی کروٹ پر لیٹ کر سر یا رخسار کے نیچے دایاں ہاتھ رکھ کر یہ دعا تین بار پڑھے :

اَللّٰھُمَّ بِاسْمِکَ اَمُوْتُ وَاَحْیٰی :	اے اللہ تیرا نام لے کر مرتا اور جیتا ہوں ۔

(بخاری ومسلم)

۲ : اوندھا لیٹنے سے منع کیا اور فرمایا : یہ لیٹنے کی حالت ایسی ہے جسے خدا پسند نہیں کرتا۔ (ترمذی)

۳ : فرمایا : جو شخص مکان کی چھت پر کوئی پردہ یا آڑ نہ بنائے تو اس سے حفاظت کی وہ ذمہ داری اُٹھ گئی جو خدا نے اپنی مہربانی سے اپنے ذمہ لی ہے کہ اس کے مقرر کردہ فرشتے آدمی کو ہلاکت سے بچاتے ہیں (ابوداؤد)

۴ : سونے سے پہلے دروازے بند کر دو۔ برتنوں کو ڈھک دو اور چراغ بجھا دو۔ (مشکوٰۃ)

۵ : رات کو اگر سوتے میں ڈر جائے یا گھبراہٹ ہو تو یہ دعا پڑھے۔

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّةِ مِنْ غَضَبِهٖ وَعِقَابِهٖ وَشَرِّ عِبَادِهٖ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَاَنْ يَّحْضُرُوْنَ :	میں اللہ کے پورے کلمات کے واسطے سے اس کے غضب اس کے عذاب اس کے بندوں کے شر اور شیطانوں کے وسوسوں سے اور اس بات سے کہ وہ میرے پاس آئیں پناہ مانگتا ہوں ۔

(حصن حصین)

۶ : اچھا خواب دیکھے تو اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہے ۔ اور اگر بُرا خواب دیکھے تو تین بار یہ کلمات کہے ۔

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ وَمِنْ شَرِّ هٰذِهِ الرُّؤْيَا :	میں اللہ کی پناہ چاہتا ہوں شیطان مردود سے اور اس خواب کی برائی سے ۔

۷ : صبح سو کر اٹھے تو یہ دعا پڑھے ۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَحْيَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ :	شکر ہے اس اللہ کا جس نے ہمیں مارنے کے بعد زندگی بخشی اور ہم کو اسی کی طرف جانا ہے ۔

(بخاری و مسلم)

آدابِ مُلاقات

۱ : جب دُو مسلمان باہم ایک دوسرے سے ملتے ہیں پھر مصافحہ کرتے ہیں تو قبل اس کے کہ ایک دوسرے سے علیحدہ ہوں ان کے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں. (ترمذی)

۲ : ایک شخص نے پوچھا: یا رسول اللہ ہم میں سے کوئی شخص اپنے مسلمان بھائی سے ملے تو کیا کرے؟ کیا اس کے آگے سر و پشت خم کر دے؟

فرمایا نہیں.

اس نے کہا: کیا اس کو گلے لگائے اور اس کے ہاتھ چُومے؟

فرمایا: نہیں.

عرض کیا: کیا اس کا ہاتھ پکڑ کر مصافحہ کرے؟

فرمایا: ہاں!

(ترمذی شریف)

تعلیم و تعلّم کے آداب

۱ : حضور نے فرمایا: آدمی کانیں ہیں جیسے سونے چاندی کی کانیں (یعنی جس طرح کانیں مختلف الاستعداد اور قابلیّت ہوتی ہیں کہ کسی میں لعل و یاقوت، کسی میں سونا، چاندی اور کسی میں کوئلہ مٹی ہوتے ہیں۔ اسی طرح آدمی بھی اخلاقی اوصاف کے لحاظ سے مختلف واقع ہوئے ہیں۔) جو لوگ جاہلیت میں بہتر تھے وہ اسلام میں بھی بہتر ہیں بشرطیکہ دین میں سمجھ پیدا کریں۔ (مسلم)

۲ : ہر مسلمان پر طلب علم فرض ہے۔ (ابن ماجہ)

۳ : قرآن اور فرائض (یعنی وہ احکام شریعت جو فرض اور لازم العمل ہیں) خود بھی سیکھو اور دوسروں کو بھی سکھاؤ۔ (ترمذی)

۴ : علم و دانش دانش مند کی گم شدہ چیز ہے تو وہ اس بات کو جہاں پائے اس کے لینے کا وہی زیادہ مستحق ہے۔ (ترمذی)

۵ : حکمت مومن کی گم شدہ پونجی ہے۔

۶ : جس شخص سے علم (دینی ضروری) کا کوئی مسئلہ پوچھا جائے اور وہ جانتے بوجھتے اس کو چھپائے تو قیامت کے روز ایسے شخص کے منہ میں آگ کی لگام ڈالی جائے گی۔ (ترمذی)

۷ : حضرت عمرؓ بن الخطاب نے فرمایا جس شخص کو تھوڑا سا علم بھی حاصل ہو جائے اسے زیبا نہیں کہ وہ اپنے نفس کو ضائع کر دے (یعنی اپنے علمی مشاغل چھوڑ دے اور مستحق کو فائدہ نہ پہنچائے۔) (بخاری)

۸ : حضرت علیؓ نے علماء اور واعظوں سے فرمایا: "تم لوگوں کو ایسے طریق سے حدیث سناؤ جو ان کا متعارف طریق بیان (اور اسلوب بیان) ہو۔ کیا تمہیں یہ پسند ہے کہ خدا اور اس کا رسول جھٹلائے جائیں (بخاری)

۹ : حضرت عبداللہ بن مسعودؓ نے اپنے ایک شاگرد سے فرمایا: "جب تو کسی گروہ کے سامنے ایسے طریقہ سے حدیث بیان کرے گا جس تک ان کی عقلیں نہ پہنچ سکیں تو (سمجھ لے کہ) حدیث بیان کرنے کا یہ طریقہ ان میں سے بعض کیلئے تو ضرور ہی فتنے کا موجب بنے گا۔" (مسلم)

۱۰ : استاد کے حقوق

استاد شاگرد کا روحانی باپ ہے۔ تعلیم اسی کے ذریعہ شاگرد کو حاصل ہوتی ہے۔ اس کے حقوق ادا کئے بغیر کوئی طالب علم پوری طرح اس کی ذات سے استفادہ نہیں کر سکتا۔ امام غزالیؒ نے احیاء العلوم میں استاد کے مندرجہ ذیل حقوق درج کئے ہیں:

۱ : استاد کے پاس شاگرد مسواک کر کے اور صاف کپڑے پہن کر جائے۔

۲ : ادب کے ساتھ پیش آئے۔

۳ : حرمت و تعظیم سے اس پر نگاہ کرے۔

۴ : جو بتلائے اسے توجّہ سے سُنے

۵ : اور اس کو خوب یاد رکھے

۶ : جو بات سمجھ میں نہ آئے اُسے اپنا قصور سمجھے۔

۷ : اس کے رو برو کسی اور کا قولِ مخالف ذکر نہ کرے۔

۸ : اگر کوئی استاد کو بُرا کہے تو حتی الوسع اس کا دفعیہ کرے ورنہ وہاں سے اُٹھ کھڑا ہو۔

۹ : جب حلقۂ درس کے قریب پہنچے سب حاضرین کو سلام کرے پھر استاد کو بالخصوص سلام کرے۔ لیکن اگر استاد تقریر وغیرہ میں مشغول ہو تو اس وقت سلام نہ کرے۔

۱۰ : استاد کے رو برو بہت نہ ہنسے اور نہ بہت باتیں کرے۔ نہ ادھر ادھر دیکھے اور نہ کسی اور طرف متوجّہ ہو۔

۱۱ : استاد کی بدخلقی برداشت کرے۔

۱۲ : اس کی تندخوئی کے باعث اس کے پاس جانا نہ چھوڑدے نہ اس کے کمال سے بداعتقاد ہو۔ بلکہ اس کے اقوال وافعال کی جہاں تک ممکن ہو تاویل کرے

۱۳ : جب استاد کسی کام میں لگا ہو یا ملول ومغموم یا بھوکا پیاسا یا اور کوئی ایسا عذر ہو جس سے پڑھانا اس کیلئے مشکل ہو یا اطمینان سے ممکن نہ ہو تو ایسے وقت نہ پڑھے

۱۴ : فراغت کے بعد اور غیبت میں بھی اس کے حقوق کا خیال رکھے۔

۱۴ : کبھی کبھی تحفہ تحائف اور خط وکتابت سے اس کی دلجوئی کرتا رہے۔

آدابِ سفر

۱: آپؐ جمعرات کے دن کے علاوہ (اور دنوں میں) بہت کم سفر میں تشریف لے جاتے تھے۔ (ابوداؤد)

۲: جب سفر کا ارادہ کرے تو یہ دعا پڑھے:

اَللّٰھُمَّ بِکَ اَصُوْلُ وَبِکَ اَحُوْلُ وَ بِکَ اَسِیْرُ	اے اللہ میں تیری ہی مدد سے (دشمنوں پر) حملہ کرتا ہوں۔ اور تیری ہی مدد سے ان کے دفع کرنے کی تدبیر کرتا ہوں اور تیری ہی مدد سے چلتا ہوں۔
(حصن حصین)	

۳: جب سوار ہو تو بِسمِ اللّٰہِ کہے اور جب جانور کی پشت یا گاڑی کی سیٹ پر بیٹھ جائے تو یہ آیت پڑھے:

سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا ھٰذَا وَمَا کُنَّا لَہٗ مُقْرِنِیْنَ ط وَاِنَّا اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ :	پاک ہے وہ ذات جس نے اس کو ہمارے قبضہ میں دے دیا۔ اور ہم اس کی قدرت کے بغیر اسے قبضہ میں کرنے والے نہ تھے۔ اور بلاشبہ ہمیں اپنے رب کی طرف لوٹنا ہے
(القرآن)	

اس موقعہ پر یہ آیت بھی بطور دعا پڑھ سکتا ہے:

بِسْمِ اللّٰہِ مَجْرٖھَا وَمُرْسٰھَا اِنَّ رَبِّیْ	اللہ ہی کے نام اس کا چلنا اور اس کا ٹھہرنا ہے۔ بے شک میرا پروردگار بڑا

لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ○ بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے

۴ : جب سفر میں تین آدمی ہوں تو انہیں چاہیئے کہ وہ اپنے میں سے ایک کو اپنا امیر بنا لیں۔ (ابوداؤد)

۵ : سفر عذاب کا ایک ٹکڑا ہے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ تو جب تم میں سے کوئی مسافر اپنی ضرورت کو حسب منشا پورا کر چکے تو اپنے گھر کو لوٹنے میں جلدی کرے ۔

۶ : سفر سے واپسی پر رات کے وقت اپنے گھر والوں کے پاس جانے سے منع کیا اور ارشاد فرمایا کہ انہیں تیاری کا موقع دو تاکہ وہ بناؤ سنگھار کرے ۔

۷ : عورت کیلئے بغیر محرم مرد کے سفر کرنا منع ہے ۔

آدابِ معاشرت

ترکِ ملاقات ۱ : تین روز سے زیادہ کسی شخص کو اپنے بھائی سے ترک ملاقات جائز نہیں اور دونوں میں بہتر وہ ہے جو پہلے سلام کرے۔ (صحیحین)

بُرے گمان ۲ : بُرے گمان سے بچو کیونکہ بُرا گمان تمام باتوں میں بہت جھوٹی بات ہے اور لوگوں کے احوال کی ٹوہ اور خبروں کی کُرید نہ کرو۔ اور (کسی کو دھوکا دینے کے لئے) ایک چیز کی قیمت نہ بڑھاؤ۔ ایک دوسرے کی بدخواہی نہ کرو۔ آپس میں دشمنی نہ رکھو۔ اور باہم ایک دوسرے سے پیٹھ نہ موڑو۔ اور خدا کے بندو سب آپس میں بھائی بھائی بنے رہو۔ (صحیحین)

کانا پھُوسی ۳ : جب تین آدمی بیٹھے ہوں تو دو آدمی آپس میں کھُسر پُسر نہ کریں کیونکہ یہ تیسرے آدمی کے لئے باعث رنج ہوگا۔ (بخاری۔ مسلم۔ ابوداؤد۔ ترمذی)

۴ : دو آدمی باہم سرگوشی نہ کریں۔ مگر تیسرے سے اجازت لیکر کیونکہ یہ اس کے لئے باعث رنج ہوگا۔ (مسلم)

نوٹ :۔ اسی ناجائز سرگوشی کی تعریف میں یہ بات بھی آتی ہے کہ دو آدمی

تیسرے شخص کی موجودگی میں کسی ایسی زبان میں بات کرنے لگیں جسے وہ نہ سمجھتا ہو۔ اور اس سے بھی زیادہ ناجائز بات یہ ہے کہ وہ اپنی سرگوشی کے دوران میں کسی کی طرف اس طرح دیکھیں یا اشارے کریں جس سے ظاہر ہو کہ ان کے درمیان موضوع بحث وہی ہے۔ (تفہیم القرآن: مولانا مودودی)

۵ : کوئی شخص کسی کو اٹھا کر اس کی جگہ نہ بیٹھے بلکہ تم لوگ خود دوسروں کیلئے جگہ کشادہ کرو (بخاری۔ مسلم۔ مسند احمد)

۶ : کسی شخص کے لیئے یہ حلال نہیں ہے کہ دو آدمیوں کے درمیان ان کی اجازت کے بغیر گھس جائے (مسند احمد۔ ابوداؤد۔ ترمذی)

۷ : جب کوئی مجلس میں اپنی جگہ سے اٹھ کر باہر جائے اور پھر واپس آجائے تو اس جگہ کا وہی مستحق ہے: (مسلم)

غیبت کیا ہے؟

۸ : ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا: غیبت کیا ہے؟

آپ نے فرمایا:

ان تذکر من المرء ما یکرہ ان یسمع۔ یہ کہ تو کسی شخص کا ذکر اس طرح کرے کہ وہ سنے تو اُسے ناگوار ہو۔

اس نے عرض کیا: "یارسول اللہ اگرچہ میری بات حق پر ہو؟"

آپؐ نے فرمایا: اگر تیری بات باطل ہو تو یہی چیز پھر بہتان ہے (مؤطا)

ایک اور روایت میں آپ نے غیبت کی تعریف یوں فرمائی: ذکرک

اخاک بمایکرہ: "تو اپنے بھائی کا ذکر اس طرح کرے جو اسے ناگوار ہو"

۹ : بدترین زیادتی کسی مسلمان کی عزت پر ناحق حملہ کرنا ہے۔ (ابوداؤد)

: نوٹ:- ۱: اس حدیث میں حق کی قید یہ بتاتی ہے کہ حق کی بنا پر ایسا کرنا جائز ہے۔ مثلاً وہ صورتیں جن میں کسی شخص کے پیٹھ پیچھے یا اس کے مرنے کے بعد اس کی برائی بیان کرنے کی کوئی ایسی ضرورت لاحق ہو جو شریعت کی نگاہ میں ایک صحیح ضرورت ہو۔ اور وہ ضرورت غیبت کے بغیر پوری نہ ہو سکتی ہو۔ اور اس کیلئے اگر غیبت نہ کی جائے تو غیبت کی بہ نسبت زیادہ بڑی برائی لازم آتی ہو اسی استثنا کو حضورؐ نے اپنے اس ارشاد (۹) میں بیان فرمایا ہے۔ (فٹ نوٹ: تفہیم القرآن مولانا مودودی تفصیل کیلئے مولانا مودودی کی تفسیر سورہ الحجرات ملاحظہ ہو۔

۱۰- غیبت کو روکنا مسلمانوں کا فرض ہے

ان مستثنیٰ صورتوں (جن کا ذکر نوٹ نمبر ۱ میں ہے) کے ماسوا پیٹھ پیچھے کسی کی بدگوئی مطلقاً حرام ہے۔ یہ بدگوئی اگر سچی ہو تو غیبت ہے جھوٹی ہو تو بہتان ہے اور دو آدمیوں کو لڑانے کیلئے ہو تو چغلی ہے۔ شریعت ان تینوں چیزوں کو حرام کرتی ہے۔ اسلامی معاشرے میں ہر مسلمان پر یہ لازم ہے کہ اگر اس کے سامنے کسی شخص پر جھوٹی تہمت لگائی جا رہی ہو تو وہ اس کو خاموشی سے نہ سنے بلکہ اس کی تردید کرے اور اگر جائز

شرعی ضرورت کے بغیر کسی کی واقعی برائیاں بیان کی جارہی ہوں تو اس فعل کے مرتکبین کو خدا سے ڈرائے اور اس گناہ سے باز رہنے کی تلقین کرے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے:

"اگر کوئی شخص کسی مسلمان کی حمایت ایسے موقع پر نہیں کرتا جہاں اس کی تذلیل کی جارہی ہو اور اس کی عزت پر حملہ کیا جا رہا ہو تو اللہ تعالیٰ بھی اس کی حمایت ایسے مواقع پر نہیں کرتا جہاں وہ اللہ کی مدد کا خواہاں ہو۔ اور اگر کوئی شخص کسی مسلمان کی حمایت ایسے موقع پر کرتا ہے جہاں اس کی عزت پر حملہ کیا جا رہا ہو اور اس کی تذلیل و توہین کی جارہی ہو تو اللہ عزّ وجلّ اس کی مدد ایسے موقع پر کرتا ہے جہاں وہ چاہتا ہے کہ اس کی مدد کرے"

(ابو داؤد)

۱۔ غیبت سے توبہ کرنے کیلئے کیا کرنا چاہیئے

جس غیبت کرنے والے کو اپنے گناہ کا احساس ہو جائے تو اس کا پہلا فرض یہ ہے کہ اللہ سے توبہ کرے اور اس فعل حرام سے رک جائے اس کے بعد دوسرا فرض اس پر یہ عائد ہوتا ہے کہ حتی الامکان اس کی تلافی کرے اگر اس نے کسی مرے ہوئے آدمی کی غیبت کی ہو تو اس کے حق میں کثرت سے دعائے مغفرت کرے۔ اگر کسی زندہ آدمی کی غیبت کی ہو اور وہ خلاف واقعہ بھی ہو تو ان لوگوں کے سامنے اس کی تردید کرے جن کے سامنے

وہ پہلے یہ بہتان تراشی کر چکا ہے۔ اور اگر سچی غیبت کی ہو تو آئندہ پھر کبھی اس کی برائی نہ کرے اور اس شخص سے معافی مانگے جس کی اس نے برائی کی تھی۔ علمأ کا ایک گروہ کہتا ہے کہ معافی صرف اس صورت میں مانگنی چاہیئے جب کہ اس شخص کو اس کا علم ہو چکا ہو۔ ورنہ توبہ پر اکتفا کرنا چاہیئے۔ کیونکہ اگر وہ شخص بے خبر ہو اور غیبت کرنے والا معافی مانگنے کی خاطر اسے جاکر یہ بتائے کہ میں نے تیری غیبت کی تھی تو یہ چیز اس کے لئے اذیت کا موجب ہو گی۔

(فٹ نوٹ ۲۶ تفہیم القرآن سورۃ الحجرات مولانا مودودی)

۱۲: کوئی شخص دو آدمیوں کے درمیان ان کی اجازت کے بغیر نہ بیٹھے۔ (ابوداؤد)

۱۳: بہترین مجلسیں وہ ہیں جو کشادہ ہوتی ہیں۔ (ابوداؤد)

۱۴: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب مجلس سے اٹھتے تو یہ دعا مانگتے اور فرماتے مجلس میں آدمی سے سرزد ہونے والے گناہوں کا کفارہ ہے:

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ

الٰہی تو پاک ہے اور تیری حمد کرتے ہوئے میں گواہی دیتا ہوں کہ کوئی نہیں معبود مگر تُو۔ میں تجھ سے مغفرت چاہتا ہوں اور تیری طرف توبہ کرتا ہوں۔

اَلسَّلَامُ قَبْلَ الْكَلَامِ، بات چیت سے پہلے سلام کرنا چاہیئے:

قرآنی اور مسنون دُعائیں

ضمیمہ ۱

* تقریر سے پہلے کی دُعا ـــــ اضافۂ علم کے لئے ـــــ مغفرت کی دُعا
* صبح کی دُعا ـــــ شام کی دُعا ـــــ نماز کے بعد کی چند دُعائیں
* ایک جامع دعا (قرض، غم، پریشانی اور مصیبت کے ازالے کے لیے)
* احسان کرنے والے کے لیئے دُعا ـــــ ناگوار بات پیش آنے پر دُعا
* کوئی چیز گم ہونے پر ـــــ مریض کے لئے دُعا ـــــ مصیبت کیوقت
* میزبان کو دُعا ـــــ آئینہ دیکھتے وقت کی دُعا ـــــ کپڑا پہننے وقت
* کسی مسلمان بھائی کو نئے کپڑے پہنتے دیکھے تو ـــــ ہنستے ہوئے مسلمان
* بھائی کے لیئے دعا ـــــ مجلس سے اُٹھنے سے پہلے ـــــ پریشانی یا
* تکلیف کی تین مختصر دُعائیں ـــــ قبرستان میں داخل ہونے کی دُعا

ـــــ روزہ کی نیّت ـــــ افطار کی نیّت ـــــ

بات شروع کرنے یا تقریر سے پہلے

رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ وَیَسِّرْ لِیْ اَمْرِیْ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِیْ یَفْقَهُوْا قَوْلِیْ۔ (طٰه: ۲۵ — ۲۸)

پروردگار! میرا سینہ کھول دے اور میرے کام کو میرے لئے آسان کردے اور میری زبان کی گرہ کھولدے تاکہ لوگ میری بات سمجھ سکیں۔

استغفار کی دُعا

وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَیْرُ الرّٰحِمِیْنَ۔

کہو میرے ربّ درگذر فرما۔ اور رحم کر اور تو سب رحیموں سے اچھّا رحیم ہے

علم میں اضافہ کے لئے دُعا

قُلْ رَّبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا

اور دعا کرو کہ اے پروردگار مجھے مزید علم عطا کر۔

صبح کی دُعا

جب سورج نکلے تو یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ بِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ نَحْيٰى وَبِكَ نَمُوْتُ وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ۔ (ترمذی)

اے اللہ تیری بدولت ہم نے صبح کی اور تیری بدولت ہم شام میں داخل ہوئے اور تیری قدرت سے ہم جیتے اور مرتے ہیں اور تیری ہی طرف ہم نے لوٹنا ہے۔

شام کی دعا

اَللّٰهُمَّ بِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ نَحْيٰى وَبِكَ نَمُوْتُ وَاِلَيْكَ النُّشُوْرُ

الٰہی! تیری قدرت سے ہم شام کے وقت میں داخل ہوئے اور تیری قدرت سے صبح کے وقت میں داخل ہوئے اور تیری قدرت سے ہم جیتے اور مرتے ہیں اور تیری طرف ہی مرنے کے بعد جمع ہونا ہے۔

نماز کے بعد کی چند اور دُعائیں

فرض نماز کے بعد کی دُعا

۱: بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ط اَللّٰھُمَّ اَذْھَبْ عَنِّیْ الْھَمَّ وَ الْحُزْنَ ط	میں نے اللہ کے نام کے ساتھ نماز ختم کی. جس کے سوا کوئی معبود نہیں. جو رحمٰن اور رحیم ہے. اے اللہ تو مجھ سے فکر اور رنج کو دور کر دے.
۲: اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَ مِنْکَ السَّلَامُ تَبَارَکْتَ یَا ذَا الْجَلَالِ وَ الْاِکْرَامِ	اے اللہ تو سلامت رہنے والا ہے اور تجھ ہی سے سلامتی مل سکتی ہے. تو بابرکت ہے اے بزرگی اور عظمت والے
۳: اَللّٰھُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی ذِکْرِکَ وَ شُکْرِکَ وَ حُسْنِ عِبَادَتِکَ	اے اللہ میری مدد فرما اپنے ذکر پر، اپنے شکر پر اور اپنی اچھی عبادت پر۔

چند اور دُعائیں

يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِيْ عَلٰى دِيْنِكَ ۔ (ترمذی)

اے دلوں کو پھیرنے والے میرے دل کو اپنے دین کی پابندی پر جما دے۔

اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ وَسَدِّدْنِيْ (مُسلم)

اے اللہ! مجھے ہدایت دے اور مجھے سیدھا کر دے۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ وَارْحَمْنِيْ وَعَافِنِيْ وَارْزُقْنِيْ (مسلم)

اے اللہ مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما اور مجھے عافیّت دے اور مجھے رزق دے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ الْهُدٰى وَالتُّقٰى وَالْعَفَافَ وَالْغِنٰى : (مسلم)

اے اللہ میں تجھ سے ہدایت، تقوی، پاک دامنی اور غنا کا سوال کرتا ہوں۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ اَعْمَلْ (مسلم)

اے اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں اپنے ان کاموں کے شر سے جو میں نے کیے ہیں اور جو نہیں کیے ہیں۔

رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ: (سورۂ ابراھیم: ۴۱)

اے ہمارے ربّ مجھے بخش دے اور میرے ماں باپ کو اور مسلمانوں کو جس دن کہ حساب لیا جائے گا۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ (ترمذی)

اے اللہ مجھے توبہ کرنے والوں میں سے بنا اور پاکیزہ لوگوں میں شامل کر دے۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّيْ:

اے اللہ تُو معاف کرنے والا ہے معاف کرنے کو پسند کرتا ہے۔ تو مجھے معاف فرما دے۔

ایک جامع دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْبُخْلِ وَالْهَرَمِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ.

اے اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں کمزوری سے اور کاہلی سے، بخل سے اور بڑھاپے سے اور قبر کے

اَللّٰهُمَّ اٰتِ نَفْسِیْ تَقْوٰهَا وَزَكِّهَا اَنْتَ خَيْرُ مَنْ زَكّٰهَا اَنْتَ وَلِيُّهَا وَمَوْلَاهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَّا يَنْفَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَّا يَخْشَعُ وَمِنْ نَفْسٍ لَّا تَشْبَعُ وَمِنْ دَعْوَةٍ لَّا يُسْتَجَابُ لَهَا.

عذاب سے. اے اللہ میرے نفس کو تقویٰ عطا کر اور اسے پاکیزہ بنا تُو ہی اس کو بہترین پاکیزہ بنانے والا ہے. تو ہی اس کا کارساز اور ساتھی ہے. اے اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں ایسے علم سے جو فائدہ نہ دے اور ایسے دل سے جو نہ ڈرے اور ایسے نفس سے جو سیر نہیں ہوتا اور ایسی دعوت سے جو قبول نہیں کیجاتی

اِحسان کرنے والے کو یوں دعا دے

جَزَاكَ اللّٰهُ خَيْرًا : (مشکوٰۃ)

اللہ تجھے جزائے خیر دے.

جب کوئی ناگوار بات پیش آئے تو یوں کہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ حَالٍ (ابن ماجہ)

ہر حال میں اللہ کا شکر ہے.

جب کوئی چیز گم ہو جائے تو کہے

اَللّٰهُمَّ رَادَّ الضَّالَّةِ

اے اللہ! اے گم شدہ کو واپس کرنے

وَهَادِيَ الضَّآلَّةِ أَنْتَ تَهْدِيْ مِنَ الضَّلاَلَةِ أُرْدُدْ عَلَيَّ ضَالَّتِيْ بِقُدْرَتِكَ وَ سُلْطَانِكَ فَإِنَّهَا مِنْ عَطَائِكَ وَفَضْلِكَ.	والے اور بھٹکے ہوئے کو راہ دکھانے والے تو ہی گم شدہ کو راہ بتاتا ہے اپنی قدرت اور اقتدار کے ذریعے میری گم شدہ چیز کو واپس فرما دے کیونکہ وہ بے شک تیرے فضل تیری عطا سے مجھے ملی تھی.

جب مریض کی عیادت کو جائے تو یوں دُعا دے

لَا بَأْسَ طَهُوْرٌ إِنْ شَاءَ اللهُ	کچھ حرج نہیں یہ بیماری انشاء اللہ تمہیں گناہوں سے پاک کر دے گی.

جب کسی مصیبت میں مبتلا ہو تو یوں کہے

إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ ط اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِيْ فِيْ مُصِيْبَتِيْ وَاَخْلِفْ لِيْ خَيْرًا مِّنْهَا. (مسلم)	بے شک ہم اللہ ہی کیلئے ہیں اور ہم اللہ ہی کی طرف لوٹنے والے ہیں، اے اللہ میری مصیبت میں مجھے اجر دے اور اس کے عوض مجھے اس سے بہتر بدل عنایت فرما.

کسی کے یہاں دعوت کھائے تو میزبان کو یوں دعا دے

اَللّٰهُمَّ اَطْعِمْ مَنْ اَطْعَمَنِیْ وَاسْقِ مَنْ سَقَانِیْ۔

اے اللہ جس نے مجھے کھلایا تو اُسے کھلا اور جس نے مجھے پلایا تو اسے پلا۔

آئینہ دیکھتے وقت یہ دعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ حَسَّنْتَ خَلْقِیْ فَحَسِّنْ خُلْقِیْ۔

اے اللہ تونے میری شکل اچھّی بنائی میرے اَخلاق بھی اچھّے کر دے۔

کپڑے پہنتے وقت

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ کَسَانِیْ هٰذَا وَرَزَقَنِیْهِ مِنْ غَیْرِ حَوْلٍ مِّنِّیْ وَلَا قُوَّةٍ۔

شکر ہے اس اللہ کا جس نے مجھے یہ کپڑا پہنایا اور نصیب کیا بغیر میری کوشش اور قوت کے۔

کسی مسلمان کو نیا کپڑا پہنتے دیکھے تو کہے

تُبْلِیْ وَیُخْلِفُ اللّٰهُ

اللہ تمہاری عمر دراز کرے کہ تم اس کپڑے کو پُرانا کرے اور اسکے بعد خدا تم کو اور کپڑا دے۔

کسی مسلمان بھائی کو ہنستا دیکھے تو پڑھے

اَضْحَكَ اللّٰهُ سِنَّكَ — خدا تجھے (یونہی) ہنستا رکھے۔

مجلس سے اُٹھنے سے پہلے

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ۔

اے اللہ تو پاک ہے میں تیری حمد کے ساتھ گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ میں تجھ سے معافی چاہتا ہوں اور تیرے سامنے توبہ کرتا ہوں

پریشانی یا تکلیف ہو تو یہ پڑھے

۱ : حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ۔

اللہ ہمیں کافی ہے اور وہ بہترین کارساز ہے۔

---

۲ : يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ

اے زندہ اور قائم رکھنے والے میں تیری رحمت کے واسطے سے فریاد کرتا ہوں۔

---

۳ : لَآ اِلٰـهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ.	اے اللہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک ہے۔ بے شک میں اپنے اوپر ظلم کرنے والوں میں سے ہوں۔

قبرستان میں داخل ہونے کی دُعا

اَلسَّلَامُ عَلَیْكُمْ یَآ اَھْلَ الْقُبُوْرِ اَنْتُمْ لَنَا سَلَفٌ وَّنَحْنُ لَكُمْ تَبَعٌ وَّاِنَّآ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَاحِقُوْنَ ۔ نَسْئَلُ اللّٰهَ لَنَا وَلَكُمُ الْعَافِیَةَ وَیَغْفِرُ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ وَیَرْحَمُنَا اللّٰهُ اِیَّانَا وَاِیَّاكُمْ	تم پر سلام اے قبروں والو! تم ہم سے پہلے چلے گئے اور ہم تمہارے پیچھے آنے والے ہیں۔ اور اگر اللہ نے چاہا تو ہم ضرور تمہارے ساتھ ملنے والے ہیں۔ ہم اپنے اور تمہارے لئے خدا سے راحت چاہتے ہیں۔ اور اللہ ہمیں اور تمہیں بخشے اور ہم پر اور تم پر رحمت کرے۔

روزہ رکھنے کی نیت

وَبِصَوْمِ غَدٍ نَّوَیْتُ مِنْ شَھْرِ رَمَضَانَ.	اور میں نے ماہ رمضان سے کل کے روزے کی نیت کی۔

روزہ کھولنے کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ لَكَ صُمْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَعَلٰى رِزْقِكَ اَفْطَرْتُ

الٰہی! میں نے تیرے لئے روزہ رکھا اور تجھ پر ایمان لایا اور تجھ پر بھروسہ کیا۔ اور تیرے رزق پر افطار کیا۔

نماز

ضمیمہ ۲

نماز

- نماز اور اس کے پڑھنے کا طریقہ۔
- نماز کے بعد کی دعا۔ دعائے قنوت
- ایمان مفصل ÷ ایمان مجمل ÷ آذان
- مسجد کے آداب (مسجد میں داخل ہونے اور اس سے نکلنے کی دعائیں)
- وضو کے بعد کی دعا
- نماز جنازہ : اس کے پڑھنے کا طریقہ : چند ضروری مسائل۔
- نماز عیدین : تکبیرات تشریق
- دو سجدے : سجدۂ تلاوت اور سجدۂ سہو

○

نماز کی نیت

اِنِّیْ وَجَّهْتُ وَجْهِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِیْفًا وَّمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ	میں نے یکسُو ہو کر اپنا رُخ اس ہستی کی طرف کر لیا جس نے زمین اور آسمانوں کو پیدا کیا ہے اور میں ہرگز شرک کرنے والوں میں سے نہیں ہُوں۔

تکبیر

اَللّٰهُ اَکْبَرُ	اللہ سب سے بڑا ہے۔

ثنا

سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰی جَدُّكَ وَلَآ اِلٰهَ غَیْرُكَ	اے اللہ تیری ذات پاک ہے خوبیوں والی اور تیرا نام برکت والا ہے۔ اور اونچی ہے تیری شان اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

تعوّذ

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں شیطان مردود سے

تسمیہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

میں شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو رحمٰن اور رحیم ہے۔

سورۂ فاتحہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ؕ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ لا
مٰلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ ؕ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ ؕ
اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ؕ لا صِرَاطَ الَّذِیْنَ
اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَلَا
الضَّآلِّیْنَ ؕ (اٰمِیْنَ)

سورۂ فاتحہ کے بعد قرآن کریم کا کوئی حصہ پڑھے جس کی مقدار تین آیات سے کم نہ ہو۔

سورۂ اخلاص

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ؕ	کہو وہ اللہ ایک ہے
اَللّٰهُ الصَّمَدُ ؕ لَمْ یَلِدْ ۵ لا	اللہ بے نیاز ہے نہ اس نے کسی کو جنا

وَلَمْ يُوْلَدْ ۙ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ	اور نہ کسی سے جنا گیا۔ اور نہ کوئی اس کا ہمسر ہے۔

تکبیر

اَللّٰهُ اَكْبَرُ	اللہ سب سے بڑا ہے، کہہ کر رکوع کرے.

رکوع میں تین بار پڑھے

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ ط	پاک ہے میرا پروردگار عظمت والا

تسمیع

سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ ط	اللہ نے اس بندے کی بات سن لی جس نے اس کی تعریف کی۔

تحمید

رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ ط	اے ہمارے پروردگار تمام تعریف تیرے لیئے ہے.

اس کے بعد اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہتا ہوا سجدہ کرے۔

سجدہ میں تین بار پڑھے

سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی — پاک ہے میرا پروردگار بڑا عالیشان

تکبیر

اَللّٰہُ اَکْبَرُ — اللہ سب سے بڑا ہے۔

تَشَہُّد

اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ وَ الصَّلَوٰتُ وَالطَّیِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ ط اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصّٰلِحِیْنَ ؞ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ ط

تمام زبانی عبادتیں اللہ کے لیے ہیں اور بدنی عبادتیں اور مالی عبادتیں بھی۔ سلام ہو تم پر اے نبی اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں۔ سلامتی ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمدؐ اسکے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

دُرود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَ عَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ؕ

الہٰی ہمارے سردار محمد صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر اور محمّد کی آل پر رحمت بھیج جس طرح تو نے رحمت بھیجی حضرت ابراہیم پر اور حضرت ابراہیم کی آل پر، بے شک تو ستودہ صفات اور بزرگ ہے۔ الہٰی ہمارے سردار محمد (صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) اور ہمارے سردار محمد (صلّی اللہ علیہ وسلم) کی آل کو برکت دے جس طرح تو نے برکت دی حضرت ابراہیم علیہ السلام کو اور ان کی آل کو بے شک تو ستودہ صفات اور بزرگ ہے۔

دعا

رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوۃِ وَمِنْ ذُرِّیَّتِیْ

اے پروردگار مجھ کو نماز قائم کرنے والا بنادے اور میری اولاد کو بھی

رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ۞ رَبَّنَا اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ ۞

اے پروردگار میری دعا قبول فرما. اے پروردگار مجھکو اور میرے ماں باپ کو اور سارے مسلمانوں کو بخش دے اس روز جس روز حساب ہونے لگے.

دونوں طرف کہے

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ

سلام ہو تم پر اور اللہ کی رحمت.

پھر ہاتھ اٹھا کر یہ دعا مانگے

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ وَاِلَیْكَ یَرْجِعُ السَّلَامُ حَیِّنَا رَبَّنَا بِالسَّلَامِ وَاَدْخِلْنَا دَارَ السَّلَامِ تَبَارَکْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَیْتَ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ

اے اللہ تو سلامتی ہے. اور تجھ سے سلامتی ہے. اور سلامتی تیری طرف رجوع کرتی ہے. اے پروردگار ہم کو سلامتی کے ساتھ زندہ رکھ اور سلامتی کے گھر میں ہم کو داخل کر اے ہمارے رب تو برکت والا ہے اور بلند ہے. اے صاحب عظمت اور بزرگی والے.

دُعائے قنوت

نماز وِتر میں پڑھنے کی دعا کا نام ہے اور وہ یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْتَعِیْنُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنُؤْمِنُ بِكَ وَنَتَوَكَّلُ عَلَیْكَ وَنُثْنِیْ عَلَیْكَ الْخَیْرَ وَنَشْكُرُكَ وَلَا نَكْفُرُكَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُكُ مَنْ یَّفْجُرُكَ اَللّٰھُمَّ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَلَكَ نُصَلِّیْ وَنَسْجُدُ وَاِلَیْكَ نَسْعٰی وَنَحْفِدُ وَنَرْجُوْا رَحْمَتَكَ وَنَخْشٰی عَذَابَكَ اِنَّ عَذَابَكَ بِالْكُفَّارِ مُلْحِقٌ

الٰہی ہم تجھ سے مدد مانگتے ہیں اور تجھ پر ایمان لاتے ہیں اور تجھ سے بخشش چاہتے ہیں اور تجھ پر بھروسا کرتے ہیں۔ تیری عمدہ، تعریف کرتے ہیں اور تیرا شکر کرتے ہیں اور تیرا انکار نہیں کرتے۔ اور ہم چھوڑ دیتے ہیں اور قطع تعلق کر لیتے ہیں اس شخص سے جو تیری نافرمانی کرے الٰہی ہم تیری ہی بندگی کرتے ہیں۔ تیری ہی نماز پڑھتے ہیں اور سجدہ کرتے ہیں۔ ہم تیری طرف دوڑ دھوپ کرتے ہیں اور تیری خدمت کو حاضر ہوتے ہیں۔ اور ہم تیری رحمت کے امیدوار ہیں اور ڈرتے ہیں تیرے عذاب سے بیشک تیرا عذاب کافروں کو ملنے والا ہے

ایمانِ مفصّل

اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْقَدْرِ خَيْرِهٖ وَشَرِّهٖ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ:

میں ایمان لایا اللہ پر اور اس کے فرشتوں پر اور اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر اور قیامت کے دن پر اور اچھی بُری تقدیر پر کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے اور مرنے کے بعد جی اُٹھنے پر۔

ایمان مُجمل

اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ كَمَا هُوَ بِاَسْمَآئِهٖ وَصِفَاتِهٖ وَقَبِلْتُ جَمِيْعَ اَحْكَامِهٖ اِقْرَارٌ بِاللِّسَانِ وَتَصْدِيْقٌ بِالْقَلْبِ۔

میں ایمان لایا اللہ پر جیسا کہ وہ اپنے ناموں اور اپنی صفات کے ساتھ ہے اور میں نے قبول کیا اس کے سارے حکموں کو۔ زبان سے اقرار ہے اور دل سے یقین ہے۔

اذان

اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط اَشْہَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ط اَشْہَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ط اَشْہَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ ط اَشْہَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ ط حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ ط حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ ط حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ ط حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ ط

اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ سب سے بڑا ہے میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد اللہ کے رسول ہیں۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد اللہ کے رسول ہیں۔ نماز کے لیے آؤ، نماز کے لیے آؤ۔ نجات کی طرف آؤ نجات کی طرف آؤ۔

فجر کی نماز اذان میں یہ کلمات بھی کہے۔ اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ ط اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ ط

نماز نیند سے بہتر ہے۔ نماز نیند سے بہتر ہے۔

نماز کی تکبیر میں یہ اضافہ کرے۔ قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ ط قَدْ قَامَتِ

بے شک نماز (کی جماعت) کھڑی ہوگئی۔ بے شک نماز (کی جماعت)

الصَّلٰوةُ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ط

کھڑی ہو گئی۔ اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔

مسجد کے آداب

مسجد میں داخل ہوتے وقت بِسْمِ اللّٰہِ کہہ کر دایاں پاؤں اندر رکھے اور یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ۔

اے اللہ میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔

اندر جا کر حاضرین سے السلام علیکم کہے۔ مسجد میں دنیا کی باتیں نہ کرے۔ آواز بلند نہ کرے۔ نہ خرید و فروخت کرے۔ مسجد سے نکلتے ہوئے پہلے بایاں پیر باہر نکالے اور یہ دعا پڑھے:۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ۔

اے اللہ میں تجھ سے تیرے فضل کا سوال کرتا ہوں

وضو کے بعد کی دُعا

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ

اے اللہ مجھے توبہ کرنیوالوں میں

التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ	سے اور پاکیزہ لوگوں میں سے بنا
وَاجْعَلْنِيْ مِنْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ	دے اور مجھے اپنے نیک بندوں
وَاجْعَلْنِيْ مِنَ الَّذِيْنَ لَا خَوْفٌ	اور ان لوگوں میں سے بنا دے
عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ	جن کے لیئے نہ کوئی خوف ہو گا
	اور نہ وہ غمگین ہونگے۔

نمازِ جنازہ

جنازہ کی نماز فرض کفایہ ہے یہ جماعت کے ساتھ پڑھی جاتی ہے۔ امام میّت کے سینے کے برابر کھڑا ہوتا ہے۔ مقتدی طاق صفوں میں اس کے پیچھے کھڑے ہوتے ہیں۔

طریقہ

نماز جنازہ چار تکبیروں سے پڑھی جاتی ہے۔ پہلی تکبیر کہہ کر ثناء پڑھیں جو یہ ہے:

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ	الٰہی میں تیری پاکی اور تیری تعریف
وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ	کے ساتھ تجھے یاد کرتا ہوں۔ تیرا نام
اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ	بابرکت ہے اور تیری شان بلند ہے

وَجَلَّ ثَنَاءُكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ — اور تیری تعریف بڑی ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

دوسری تکبیر کے بعد درود شریف پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَسَلَّمْتَ وَ بَارَكْتَ وَرَحِمْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

الٰہی محمدؐ پر اور محمدؐ کی آل پر رحمت بھیج جس طرح تو نے رحمت بھیجی اور سلام بھیجا اور برکت دی اور مہربانی کی اور رحم کیا ابراہیمؑ پر۔ اور ابراہیمؑ کی آل پر بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے۔

تیسری تکبیر کے بعد میّت کے لیے دعا پڑھیں۔ بڑی میّت ہو تو یہ دعا پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِيْرِنَا وَكَبِيْرِنَا وَذَكَرِنَا وَ اُنْثَانَا اَللّٰهُمَّ مَنْ اَحْيَيْتَهٗ مِنَّا فَاَحْيِهٖ عَلَى الْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهٗ

الٰہی بخش دے ہمارے زندوں کو اور ہمارے مُردوں کو اور ہمارے ہر حاضر کو اور ہمارے ہر غیر حاضر کو۔ اور ہمارے ہر چھوٹے کو اور اور ہمارے ہر بڑے کو اور ہمارے ہر مرد کو اور ہماری ہر عورت کو۔ الٰہی تو ہم میں سے جس کو زندہ رکھے

مِنَّا فَتَوَفَّہٗ عَلَی الْاِیْمَانِ | تو اس کو اسلام پر زندہ رکھ اور ہم میں سے جس کو موت دے تو اس کو ایمان پر موت دے۔

چھوٹے لڑکے کی میّت ہو تو یہ دُعا پڑھیں

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ لَنَا فَرَطًا وَّ اجْعَلْہُ لَنَا اَجْرًا وَّ ذُخْرًا وَّ اجْعَلْہُ لَنَا شَافِعًا وَّ مُشَفَّعًا۔

الٰہی! اس بچّہ کو بنا ہمارے لیے آخرت میں آگے پہنچ کر اسباب تیار کرنے والا اور بنا اس کو ہمارے لیے اجر اور آخرت کا توشہ۔ اور کر اسے ہمارے لیے سفارش کرنے والا اور سفارش مقبول کیا گیا۔

چھوٹی لڑکی کی میّت ہو تو یہ دُعا پڑھیں

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا لَنَا فَرَطًا وَّ اجْعَلْھَا لَنَا اَجْرًا وَّ ذُخْرًا وَّ اجْعَلْھَا لَنَا شَافِعَۃً وَّ مُشَفَّعَۃً۔

(ترجمہ اس کا وہی ہے جو لڑکے کی میّت والی دعا کا ہے)

چوتھی تکبیر کے بعد دونوں طرف سلام پھیریں۔

چند مسائل

۱ : مسجد میں نماز جنازہ مکروہ ہے (۲) جو بچہ پیدا ہوتے وقت زندہ معلوم ہوا اور پھر مر جائے اس پر غسل کے بعد نماز جنازہ پڑھیں
۳ : جو شخص خودکشی کرے اس کا جنازہ جائز نہیں.
۴ : غائب مردے کے لیئے (غائبانہ) نماز جنازہ امام شافعی علیہ الرحمتہ کے نزدیک جائز ہے. حنفی مذہب میں جائز نہیں.

نمازِ عیدین

۱ : عیدین کی نماز کا وقت سورج بلند ہونے سے شروع ہوتا ہے اور دوپہر تک باقی رہتا ہے. حضور کا ارشاد ہے کہ عیدالاضحیٰ کی نماز ذرا سویرے اور عیدالفطر کی کچھ دیر کر کے پڑھا کرو. کیونکہ عیدالاضحیٰ میں قربانی کرنی ہوتی ہے. دوسری عید میں نہیں.

۲ : دونوں عیدوں کی نمازیں ایک ہی طرح پڑھی جاتی ہیں. یعنی صرف دو رکعت خطبہ سے پہلے. ان سے پہلے نہ اذان ہوتی ہے. نہ کوئی نفل اور نہ اقامت کہی جاتی ہے. امام مقتدیوں کے ساتھ دو رکعت اس

طرح پڑھتا ہے کہ پہلے تکبیر تحریمہ اور ثناء پڑھے اور پھر تین تکبیریں کہے اور دوسری رکعت میں قرأت کے بعد تین تکبیریں کہے اور ایک تکبیر کہہ کر رکوع و سجود کرے۔ نماز کے بعد امام خطبہ دے اور مقتدی سکوت اور خاموشی سے سنیں۔ عیدین کے خطبے سنت مؤکدہ ہیں اور نمازیں واجب:

۳: عید الفطر کے دن نماز سے پہلے طاق کھجوریں کھانی سنت ہیں مگر عید بقر کے روز نماز کے بعد کھانا مسنون ہے۔

۴: عید الفطر کے موقع پر نماز سے صدقۂ فطر دینا ضروری ہے ڈھائی سیر چھٹانک گندم فی کس کے حساب سے دیا جائے

۵: **تکبیراتِ تشریق:** ذی الحجہ کی نویں تاریخ سے ذی الحجہ کی تیرھویں کی عصر تک باجماعت ادا کی جانے والی فرض نمازوں کے بعد یہ تکبیریں کہنی واجب ہیں۔

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ
اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ

ترجمہ:۔ اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اللہ سب سے بڑا ہے اور اللہ ہی کیلئے ہے ساری تعریف۔

سجدۂ تلاوت

یعنی تلاوت کا سجدہ. قرآن مجید میں چودہ آیتیں ایسی ہیں کہ جن کے پڑھنے یا سننے سے ایک سجدہ واجب ہو جاتا ہے. خواہ ارادہ سے ہو یا بلا ارادہ. اس سجدہ کو سجدۂ تلاوت کہتے ہیں. اس کا طریقہ یہ ہے کہ اللہ اکبر کہہ کر سجدے میں چلے جائیں اور کم سے کم تین بار سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی کہہ کر تکبیر کے ساتھ سر اٹھائیں درود و دعا کی ضرورت نہیں. نماز کی قرأت میں سجدہ کی آیت پڑھی جائے تو اسی وقت سجدہ کر کے پھر قیام میں آ کر باقی قرأت پوری کرنی چاہیئے. نماز میں کسی دوسرے سے سجدہ کی آیت سُنے تو نماز سے فارغ ہو کر سجدہ کرے.

سجدہ کی کئی آیتیں یا ایک ایک آیت کئی جگہوں میں یا کچھ دیر کے بعد کئی بار پڑھی گئیں تو اتنے ہی سجدے واجب ہونگے ورنہ ایک سجدہ.

آیات سجدہ ان سورتوں میں آئی ہیں:-

۱: سورۂ اعراف (۲) سورۂ رعد (۳) سورۂ نحل (۴) سورہ بنی اسرائیل ۵: سورۂ مریم (۶) سورۂ حج. (۷) سورۂ فرقان (۸) سورۂ نمل (۹) سورۂ الم سجدہ (۱۰) سورہ ص (۱۱) سورۂ حٰم سجدہ (۱۲) سورہ والنجم (۱۳) سورۂ (انشقت) سورۂ اقرا.

سجدہ سہو

یعنی بھول کا سجدہ۔ اگر واجب میں سے ایک یا کئی واجب رہ جائیں یا کوئی واجب آگے پیچھے ہو جائے یا کوئی فرض زیادہ ہو جائے یا نماز میں سوچتے سوچتے اتنی دیر لگ جائے کہ تین بار تسبیح پڑھ سکیں اور اس وجہ سے کسی رکن میں تاخیر ہو جائے یا چار رکعت نماز میں پہلا تشہد دو دفعہ پڑھ لیں یا درود شریف اس کے آگے ملانے لگیں اور اللّٰھم صل علی محمد یا اس سے زیادہ پڑھ لیں یا امام جہری نماز میں آہستہ پڑھے یا آہستہ والی نماز میں جہر کرے تو سجدہ سہو کرنا واجب ہے۔

اگر فرض نماز میں پہلا قعدہ یاد نہ رہا اور تیسری رکعت کیلئے اٹھتے یاد آجائے تو اگر نیچے کا آدھا دھڑ ابھی سیدھا نہیں ہوا تو فوراً قعدے کیلئے بیٹھ جائے۔ سجدہ سہو واجب نہیں ہو گا۔ اگر نیچے کا دھڑ سیدھا ہو گیا تو قیام میں چلے جانا چاہیئے قیام چھوڑ کر قعدے میں آنا گناہ ہے۔ مگر سجدہ سہو پھر بھی لازم ہو گا۔ نفل نماز میں قعدے میں جانا اور سجدہ سہو کرنا چاہیئے۔

سجدہ سہو کا طریقہ یہ ہے کہ آخری قعدے میں صرف تشہد پڑھکر دائیں طرف سلام پھیریں اور دو سجدے کر کے قعدہ کریں اور تشہد، درود شریف اور دعا پڑھکر سلام کر دیں

مقتدی کی غلطی سے کسی پر سجدہ لازم نہیں آتا مگر امام کے سہو سے سب پر سجدہ لازم ہے۔ اگرچہ کوئی مقتدی سہو ہونے کے بعد ہی شریک نماز ہوا ہو۔ اگر کئی سہو ہو جائیں تو ان کے لیئے ایک بار ہی دو سجدے کافی ہیں۔